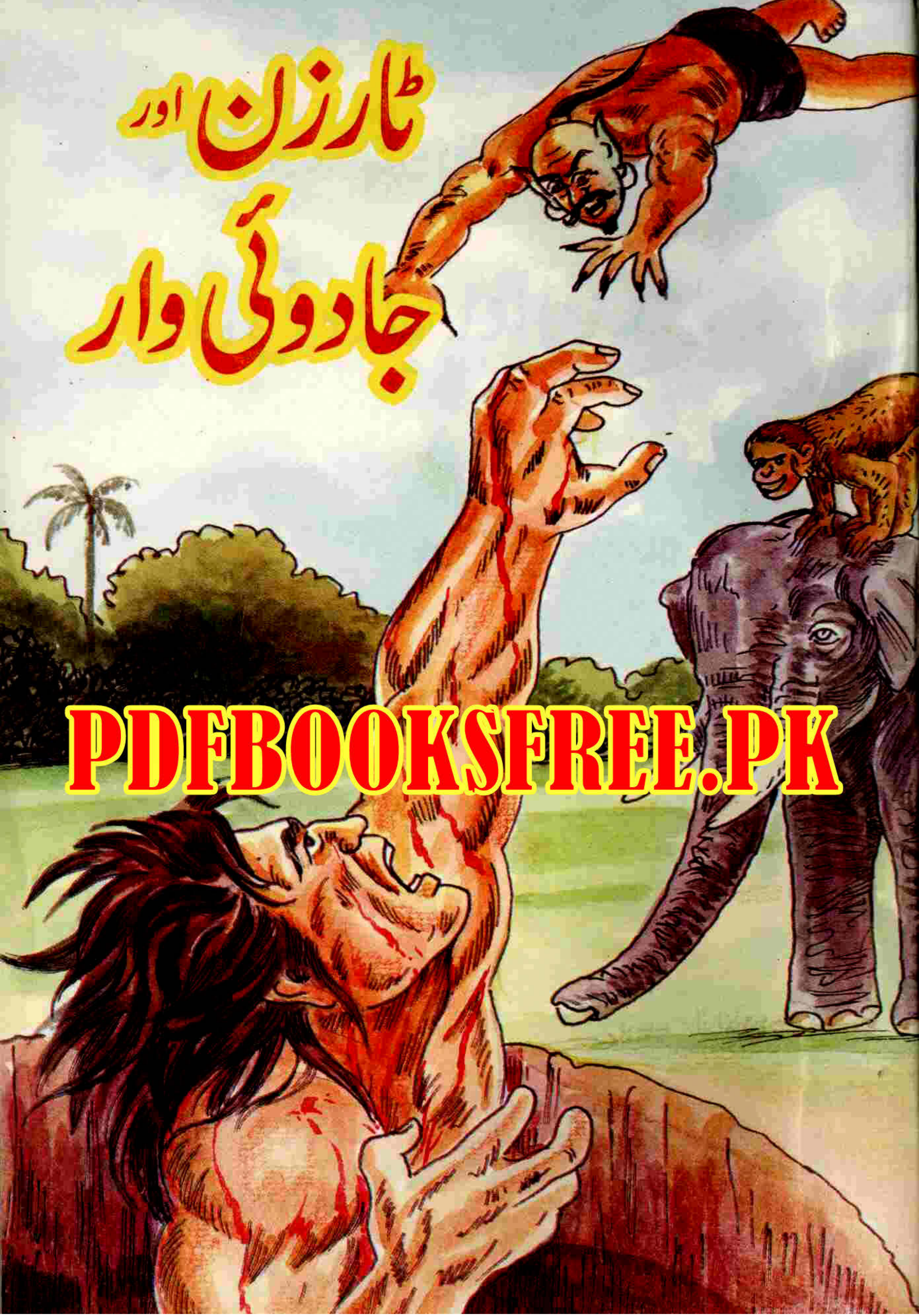
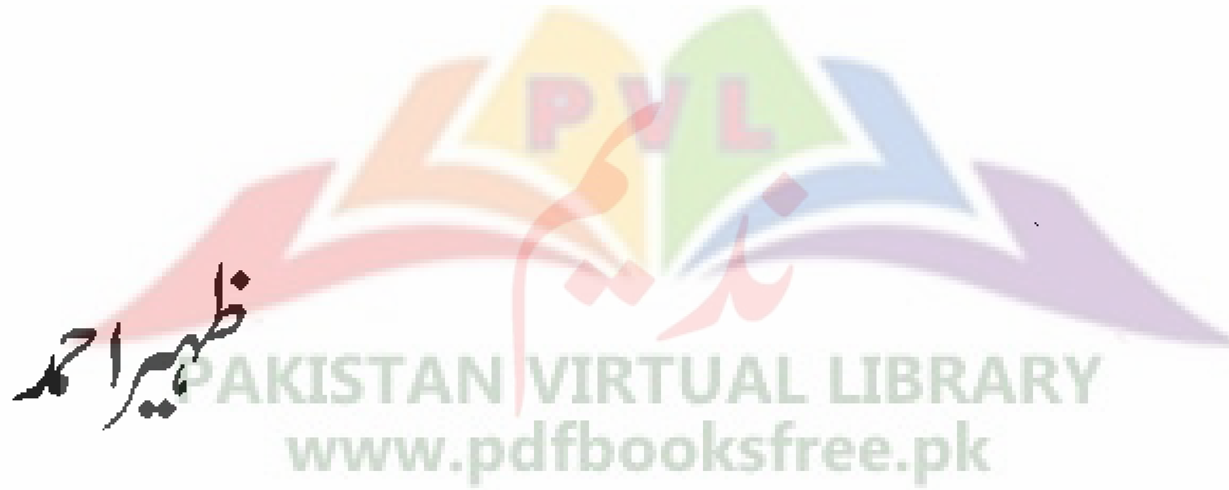

ٹارزن اور
جادوئی وار
PDFBOOKSFREE.PK

بچّوں کیلئے ٹارزن کا انتہائی حیرت انگیز اور انوکھا کارنامہ

ٹارزن اور جادوئی وار



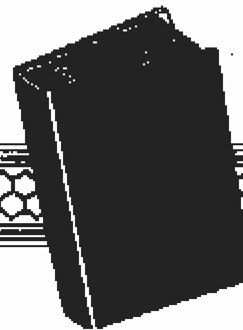
ظہیر احمد

یوسف برادرز
الحمد مارکیٹ
اردو بازار
لاہور
Mob: 0300-9401919

ٹارزن اپنی جھونپڑی میں موجود تھا۔ وہ سارا دن جنگل کی سیر کرنے کے بعد کچھ دیر پہلے واپس آیا تھا۔ رات ہو رہی تھی اور ٹارزن جھونپڑی میں لیٹا سونے کی کوشش کر رہا تھا۔ منکو بھی اس کے ساتھ ہی موجود تھا جو تقریباً غنودگی کی سی کیفیت میں تھا۔

ٹارزن سارا دن جنگل میں گھوم پھر کر جنگل کے جانوروں اور قبیلے والوں کو دیکھتا تھا۔ ان کے مسائل سنتا تھا اور انہیں مفید مشورے دے کر شام ہوتے ہی واپس آجاتا تھا۔ منکو اس کے لئے پھل، ناریل اور شہد لے آتا تھا۔ دونوں مل کر پھل کھاتے، شہد اور پھر ناریل کا پانی پیتے اور پھر وہی سو جاتے۔ سارا دن گھوم پھر کر وہ

ناشر ــــــــ یوسف قریشی
اہتمام ــــــــ بلال قریشی
قانونی مشیران ــــ غلام مصطفےٰ قریشی ملتان
ــــــــ ملک محمد اشرف لاہور
طابع ــــــــ پرنٹ یارڈ پرنٹرز لاہور



دونوں چونکہ بری طرح سے تھک جاتے تھے اس لئے لیٹتے ہی انہیں نیند آجاتی تھی۔ مگر آج منکو پر تو غنودگی طاری ہو گئی تھی لیکن ٹارزن ابھی تک جاگ رہا تھا۔ اس کی آنکھیں کھلی تھیں اور نجانے کیوں آج اس کی آنکھیں میں نیند نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔

"حیرت ہے۔ آج مجھے نیند کیوں نہیں آرہی۔ آج تو میں جنگل میں کافی دور گیا تھا۔ شدید تھکاوٹ سے میرا واپسی پر برا حال ہو رہا تھا۔ کھانا کھاتے ہوئے مجھے شدید نیند آرہی تھی اور اب۔ اب یوں لگ رہا ہے جیسے میری آنکھوں سے نیند یوں غائب ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔"——ٹارزن نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"کون گدھا۔ مجھے کچھ کہہ رہے ہو سردار۔"——منکو نے غنودگی بھرے لہجے میں کہا۔ اس کی بات سن کر ٹارزن کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آگئی۔

"تو تم بھی جاگ رہے ہو۔"——ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں سردار۔ میں سو رہا ہوں۔ البتہ ابھی مجھے گہری نیند نہیں آئی۔ میں نے اپنے گدھے گھوڑے سب بیچ

دیئے ہیں۔ اگر تمہارے گدھے ابھی تک نہیں بکے تو مجھے دے دو۔ میں انہی بھی بیچ دوں گا۔ پھر دونوں اطمینان سے گہری نیند سو جائیں گے۔"——منکو نے کہا۔

"ان گدھوں، گھوڑوں کے ساتھ اگر تم نے مجھے بھی بیچ دیا تو۔"——ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تمہیں بیچنے کا مجھے کوئی فائدہ نہیں ہو گا سردار۔" منکو نے کہا۔

"کیوں۔ یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو۔"——ٹارزن نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"گدھے اور گھوڑے بیچنے سے مجھے اچھی خاصی آمدنی ہو جاتی ہے اور میں مزے سے اور گہری نیند سو جاتا ہوں۔ اگر میں نے تمہیں سستے داموں بیچ دیا تو میری نیند ہی اڑ جائے گی اور میں یہ سوچتا رہ جاؤں گا کہ تمہیں بیچ کر میں نے کیا کھویا ہے اور کیا پایا ہے۔"——منکو نے فلسفیانہ انداز میں کہا اور ٹارزن بے اختیار ہنس پڑا۔

"اچھا تو تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ میری گدھوں اور

گھوڑوں سے بھی کم قیمت ہے۔“ ـــــ ٹارزن نے کہا۔

”میں تو ایسا نہیں سمجھتا۔ تم سمجھتے ہو تو سمجھتے رہو۔ میری صحت پر کیا اثر پڑتا ہے۔“ ـــــ منکو نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے انداز پر ٹارزن کی مسکراہٹ بھی گہری ہو گئی۔

”یہ تم سو رہے ہو یا میرے ساتھ ہنسی مذاق کر رہے ہو۔“ ـــــ ٹارزن نے کہا۔

”میں تو سو رہا ہوں۔ رات کے اندھیرے میں ہنسی مذاق کا بھوت تو تم پر سوار ہے سردار۔ آج کیا بات ہے ۔ تم جاگ کیوں رہے ہو۔ تم تو مجھ سے بھی پہلے سو جانے کے عادی ہو۔“ ـــــ منکو نے اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ کر اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

”یہی تو میں سوچ رہا ہوں۔“ ـــــ ٹارزن نے کہا۔

”کیا سوچ رہے ہو۔“ ـــــ منکو نے اسی کے انداز میں کہا۔

”یہ کہ آج مجھے نیند کیوں نہیں آ رہی۔“ ـــــ ٹارزن نے کہا۔

”ہو سکتا ہے اندھیرے میں کہیں جنگل کی سیر کرنے کے لئے چلی گئی ہو۔“ ـــــ منکو نے کہا۔

”کون جنگل کی سیر کرنے چلی گئی ہو گی۔ کس کی بات کر رہے ہو۔“ ـــــ ٹارزن نے اس انداز میں کہا جیسے وہ منکو کی بات نہ سمجھا ہو۔

”تمہاری نیند۔ اور میں کس کی بات کر سکتا ہوں۔“ منکو نے کہا اور ٹارزن ایک بار پھر ہنس پڑا۔

”مجھے تو واقعی نیند نہیں آ رہی۔ مگر تم کیوں جاگ رہے ہو۔“ ـــــ ٹارزن نے اس سے پوچھا۔

”میں تو اچھا بھلا سو رہا تھا۔ تمہاری بڑبڑاہٹ ہی اتنی تیز تھی کہ میں ڈر کر فوراً جاگ گیا تھا۔“ ـــــ منکو نے ہنستے ہوئے کہا۔

”کیوں۔ ڈر کر کیوں جاگے تھے تم۔ میں نے کوئی خوفناک بات تو نہیں کی تھی۔“ ـــــ ٹارزن نے جواباً مسکراتے ہوئے کہا۔

”تمہارا اس طرح بڑبڑانا بھی تو کسی خوف سے کم نہیں ہے۔ تمہاری آواز ہی اتنی بھاری ہے کہ اچھا بھلا انسان خوف سے ڈر جائے اور میں تو ایک چھوٹا سا اور

معصوم سا جانور ہوں۔"۔۔۔۔۔منکو نے کہا۔

"معصوم اور تم۔ بہت خوب۔ تم جیسے معصوم اور شریف جانور جنگل میں دوچار اور ہوں تو جنگل کا نظام ہی بدل جائے۔ تم شرارتی، غصیلے اور انتہائی بدمزاج قسم کے بندر ہو۔ اسی لئے تو تم دوسروں کے سامنے یہ شیخی بگھارتے پھرتے ہو کہ تم منکو نہیں بلکہ منکو بہادر ہو۔" ٹارزن نے کہا۔

"تو کیا تم مجھے منکو بہادر نہیں سمجھتے۔"۔۔۔۔۔منکو نے چونک کر کہا۔

"نہیں۔ بالکل نہیں۔ سمندر میں جانے کے خیال سے ہی تمہاری جان نکل جاتی ہے۔ دوسرے جنگلوں کے شیروں کی دھاڑ سن کر تمہارا پتہ پانی ہو جاتا ہے اور جنوں بھوتوں کا نام سن کر تم یوں ڈر جاتے ہو جیسے تمہاری جان ہی نکل جائے گی۔ کیا بہادر ایسے ہوتے ہیں۔"۔۔۔۔۔ٹارزن نے کہا۔

"تو تم ہی بتا دو کیسے ہوتے ہیں۔"۔۔۔۔۔منکو نے منہ بنا کر کہا۔

"بہادر وہ ہوتے ہیں جو کسی سے بھی نہ ڈریں۔ حتیٰ

کہ ان کے سامنے موت بھی آجائے تو وہ اس کے سامنے سینہ تان لیں۔ اپنے سامنے بڑے سے بڑے خطرے کو دیکھ کر نہ گھبرائیں اور بہادر وہ ہوتے ہیں جن کے سینوں میں شیروں جیسا دل ہو۔ تمہارے سینے میں دل ضرور ہے مگر وہ بھی چڑیا کے دل جتنا ہے جو بات بات پر گھبرا جاتا ہے۔"۔۔۔۔۔ٹارزن نے کہا۔

"یہ تم میرے ساتھ مذاق کر رہے ہو یا مجھے شرمندہ کر رہے ہو۔"۔۔۔۔۔منکو نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"نہ میں مذاق کر رہا ہوں اور نہ ہی میں تمہیں شرمندہ کر رہا ہوں۔ میں حقیقت بیان کر رہا ہوں۔" ٹارزن نے کہا۔ وہ یہ باتیں محض مذاقاً کر رہا تھا۔ نیند نہ آنے کی وجہ سے اور بھلا وہ کر بھی کیا کر سکتا تھا۔

"تم اپنی حقیقت اپنے پاس رکھو۔ میں بہادر ہوں اور بہادر ہی رہوں گا۔ اس کا تمہیں بھی کئی بار تجربہ ہو چکا ہے۔ کئی خطرناک معاملات میں تمہارا میں نے ساتھ دیا تھا۔ تمہارے ساتھ مل کر میں نے درندوں کا بھی خاتمہ کیا ہے۔ بلکہ جنوں ، بھوتوں اور چڑیلوں کے معاملے میں بھی میں تمہارے ساتھ ساتھ رہا ہوں۔"۔۔۔۔۔منکو

نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

''ساتھ ساتھ رہنا اور بات ہے۔ عملی کام کر کے دکھانا اور بات ہے۔''۔۔۔۔۔ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ اب جب تم کسی شیطانی معاملے میں پھنسو گے تو میں تم پر ثابت کر دوں گا کہ میں کیا کر سکتا ہوں کیا نہیں اور میں منکو بہادر ہوں یا نہیں۔'' منکو نے ناراض لہجے میں کہا۔

''تم کتنے بہادر ہو۔ اس کا پتہ تو ابھی چل سکتا ہے۔''۔۔۔۔۔ٹارزن نے کہا۔

''وہ کیسے۔''۔۔۔۔۔منکو نے جلدی سے پوچھا۔

''رات کا وقت ہے۔ جنگل خاموش ہے۔ ہر طرف تاریکی ہی تاریکی چھائی ہوئی ہے۔ ایسے ماحول میں اگر تم وسطی جھیل کے کنارے پر موجود ناریلوں کے درختوں پر سے ایک سرخ ناریل لا دو تو میں مان جاؤں گا کہ تم واقعی بہادر ہو۔''۔۔۔۔۔ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''وں۔ وسطی جھیل کے کناروں سے ناریل۔''۔۔۔۔۔منکو

نے یکلخت ہکلا کر کہا۔

''کیوں۔ نکل گئی نا جان۔''۔۔۔۔۔اس کی ہکلاہٹ بھری آواز سن کر ٹارزن نے ہنس کر کہا مگر منکو نے کوئی جواب نہیں دیا۔

''اب بول کیوں نہیں رہے۔ باہر نکلنے کے خیال سے تمہاری زبان کیوں بند ہو گئی ہے۔''۔۔۔۔۔ٹارزن نے اسی انداز میں کہا لیکن اس کی بات کا منکو نے پھر کوئی جواب نہیں دیا۔

''اب خاموش کیوں ہو گئے ہو منکو بہادر۔ کوئی تو جواب دو۔''۔۔۔۔۔ٹارزن نے پھر کہا لیکن اب بھی منکو نے کوئی جواب نہیں دیا تو ٹارزن نے ہنستے ہوئے اس جگہ ہاتھ مارا جہاں منکو موجود تھا۔ مگر وہ بری طرح سے چونک پڑا کیونکہ منکو وہاں نہیں تھا۔ ٹارزن نے مزید آگے ہاتھ مارا مگر منکو وہاں بھی نہیں تھا۔

''لگتا ہے باہر جانے کے خوف سے تم اٹھ کر جھونپڑے کے کسی کونے میں سمٹ گئے ہو۔ ڈرو نہیں۔ میں تم سے محض مذاق کر رہا تھا۔ میں جانتا ہوں اس قدر تاریکی میں تمہیں میں نے باہر بھیجا تو تمہاری جان

ہی نکل جائے گی۔ آؤ واپس اپنی جگہ پر آ کر لیٹ جاؤ۔ میں اب تم سے کچھ نہیں کہوں گا۔ کیونکہ اب مجھے بھی نیند آنا شروع ہو گئی ہے۔"۔۔۔۔۔ٹارزن نے کہا۔ لیکن اس بار بھی اسے کوئی آواز سنائی نہ دی۔

"کیا بات ہے منکو۔ تم میری بات کا جواب کیوں نہیں دے رہے ہو۔ کیا تمہیں کسی سانپ نے سونگھ لیا ہے۔"۔۔۔۔۔ٹارزن نے کہا۔ مگر اب بھی منکو نے کوئی جواب نہ دیا تو ٹارزن حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ وہ اٹھا اور ادھر ادھر ہاتھ مارنے لگا۔ لیکن منکو وہاں نہیں تھا۔ اب ٹارزن کی پیشانی پر بل سے پڑ گئے۔ وہ سمجھا شاید منکو اس کی بات پر خفا ہو کر سچ مچ جھونپڑی سے باہر چلا گیا ہے۔ مگر اس کے وہاں سے اٹھنے اور باہر نکلتے ہوئے کوئی تو آواز سنائی دینی چاہیے تھی۔ مگر ٹارزن کو اس قسم کی کوئی آواز سنائی نہیں دی تھی۔ ٹارزن اٹھا اور جھونپڑی کے ایک کونے کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے کونے میں پڑے ہوئے دو چقماق پتھر اٹھائے اور اسی کونے کی ایک دیوار پر لگی ہوئی مشعل کو جلانے کے لئے چقماق پتھر آپس میں رگڑنے لگا۔

پتھروں کے آپس میں رگڑنے سے چنگاریاں نکلنے لگی تھیں۔ پھر اچانک مشعل میں موجود کسی جانور کی چربی نے آگ پکڑ لی۔ دوسرے لمحے جھونپڑی میں روشنی پھیل گئی۔ ٹارزن نے پلٹ کر دکھا اور پھر وہ حیرت زدہ رہ گیا کیونکہ منکو واقعی وہاں نہیں تھا۔

"کیا مطلب۔ کیا منکو واقعی وسطی جھیل کے کناروں سے میرے لئے سرخ ناریل لینے چلا گیا ہے۔" ٹارزن کے منہ سے حیرت بھرے لہجے میں نکلا۔ اس نے دروازے کی طرف دیکھا۔ دروازہ بند تھا اور اس پر باقاعدہ کڑا چڑھا ہوا تھا۔ اور منکو کم از کم اس کڑے کو کھولے بغیر باہر نہیں جا سکتا تھا۔ ٹارزن نے حال ہی میں چھوٹی چھوٹی مگر مضبوط لکڑیوں کا دروازہ بنایا تھا اور اسے اندر سے بند کرنے کے لئے لکڑی کا ایک گول کڑ بھی بنا لیا تھا جسے وہ ایک کنڈے میں پھنسا کر درواز اندر سے بند کر لیتا تھا تاکہ رات کے وقت کوئی غیر متعلق جانور اس کی جھونپڑی میں نہ گھس سکے۔ درواز بند اور اس پر کڑا لگا ہونے کا ایک ہی مطلب تھا ک منکو جیسے جھونپڑی سے ہوا بن کر غائب ہو گیا ہو۔



بند جھونپڑی سے منکو کا اس طرح غائب ہونا ٹارزن کے لئے نئی اور انتہائی انوکھی بات تھی۔ وہ فوراً دروازہ کھول کر باہر آ گیا اور زور زور سے منکو کو آوازیں دینے لگا۔ رات کی خاموشی میں اس کی مخصوص گرجدار آواز دور دور تک لہراتی چلی گئی تھی مگر جواب میں منکو کی کوئی آواز سنائی نہیں دی تھی۔ پھر ٹارزن نے واپس جھونپڑی میں آ کر جھونپڑی کا بغور جائزہ لیا کہ منکو وہاں کسی سوراخ سے باہر نہ نکلا ہو۔ مگر جھونپڑی بند تھی۔ ٹارزن نے ہوا کی آمدورفت کے لئے چھوٹے چھوٹے سوراخ بنا رکھے تھے جو جھونپڑی کے دیواروں میں اور چھت میں بھی تھے۔ مگر وہ سوراخ اتنے بڑے

نہیں تھے کہ منکو ان سے گزر کر باہر نکل سکتا۔ تو پھر منکو کہاں گیا۔

ٹارزن کافی دیر انتظار کرتا رہا مگر منکو واپس نہ آیا۔ تب وہ نیزہ لے کر ایک بار پھر جھونپڑی سے باہر آ گیا اور پھر اندھیرے میں وہ وسطی جھیل کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ وسطی جھیل کے پاس جا کر اس نے پھر منکو کو آوازیں دیں۔ مگر منکو وہاں بھی نہیں تھا البتہ اس کی آوازیں سن کر جنگل کے بہت سے جانور اور پرندے جاگ گئے تھے اور ٹارزن کو اس طرح اندھیرے میں منکو کو آوازیں دیتے دیکھ کر حیران ہو رہے تھے۔ ان میں سے کئی جانوروں اور پرندوں نے ٹارزن سے کچھ پوچھنا چاہا مگر ٹارزن اب واقعی منکو کے لئے پریشان ہو گیا تھا۔ وہ ساری رات جنگل میں منکو کو ڈھونڈتا رہا مگر منکو اسے کہیں نہ ملا۔ یہاں تک کہ دن چڑھ آیا اور ٹارزن تھک ہار کر واپس جھونپڑی میں آ گیا۔ جھونپڑی اسی طرح خالی تھی۔ ٹارزن اس خیال سے واپس جھونپڑی میں آیا تھا کہ شاید اس کی غیر موجودگی میں منکو واپس جھونپڑی میں آ گیا ہو۔ مگر ایسا نہیں ہوا تھا۔

ٹارزن کی پریشانی دیکھ کر جنگل کے بہت سے جانور اس کی جھونپڑی کے پاس جمع ہو گئے تھے۔ ٹارزن نے جب انہیں اپنی پریشانی بتائی تو وہ بھی حیران رہ گئے اور سوچنے لگے کہ بند جھونپڑی سے منکو بھلا اپنے آپ کیسے غائب ہو سکتا ہے۔

ٹارزن لکڑی کی سیڑھی پر پریشان بیٹھا تھا اور جانور اس سے طرح طرح کے سوال کر رہے تھے لیکن ان کے کسی سوال کا ٹارزن کے پاس کوئی جواب نہیں تھا پھر اچانک ان جانوروں کی طرف دیکھتے ہوئے ٹارزن بے اختیار چونک پڑا۔ ان جانوروں میں کھنا ہاتھی، ببلون بن مانس، کالو شیر اور دھاری چیتا نہیں تھے۔ حالانکہ ٹارزن کی آواز سن کر وہ سب سے پہلے اس کے پاس پہنچتے تھے۔

"یہ کھنا ہاتھی، دھاری چیتا، کالو شیر اور ببلون بن مانس کہاں ہیں۔ کیا رات کو انہوں نے میری آواز نہیں سنی تھی۔"______ٹارزن نے ان جانوروں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"پتہ نہیں سردار۔ ان کی غیر موجودگی ہم بھی محسوس

کر رہے ہیں۔ اور تمہیں یہ سن کر شاید حیرت ہو۔ صبح سے ہم میں سے کسی نے بھی ان چاروں کو نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی نے ان کی آواز سنی ہے۔''۔۔۔وہاں موجود ایک بھورے بن مانس نے کہا۔

''یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ چاروں کہاں جا سکتے ہیں۔''۔۔۔ٹارزن نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

''معلوم نہیں۔ اور سردار بھورا بن مانس ٹھیک کہہ رہا ہے۔ واقعی ہم میں سے کسی نے بھی منکو کی طرح ان چاروں کو بھی جنگل میں کہیں نہیں دیکھا۔''۔۔۔ایک ببر شیر نے ٹارزن سے مخاطب ہو کر کہا۔

''حیرت ہے۔ منکو بھی غائب ہے۔ ببلون بن مانس، کالو شیر، کھنا ہاتھی اور دھاری چیتا بھی جنگل میں نہیں ہیں۔ آخر وہ سب کہاں چلے گئے ہیں۔''۔۔۔ٹارزن نے کہا۔

''سردار۔ اگر تم کہو تو میں جنگل میں جا کر انہیں تلاش کروں۔''۔۔۔ایک سرخ لومڑی نے ٹارزن سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ہاں جاؤ۔ بلکہ تم سب جنگل میں جا کر پھیل جاؤ

اور ان میں سے جو بھی ملے اسے فوراً میرے پاس لے کر آؤ۔''۔۔۔ٹارزن نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''اور سردار منکو۔''۔۔۔سفید ہاتھی نے ٹارزن سے مخاطب ہو کر کہا۔

''میں اس کے بارے میں خود ہی پتہ لگا لوں گا۔'' ٹارزن نے کہا اور پھر وہ اٹھ کر سیڑھیاں چڑھتا ہوا واپس جھونپڑی میں آ گیا۔ جانور جنگل کی طرف واپس چلے گئے تھے۔

جھونپڑی میں آ کر ٹارزن ایک بار پھر جھونپڑی کا جائزہ لینے لگا مگر وہاں سے دروازے کے سوا نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ ویسے بھی منکو اگر اپنی مرضی سے گیا تھا تو اب تو رات گزر چکی تھی اور دن نکل آیا تھا۔ اسے اب تک واپس لوٹ آنا چاہیے تھا مگر وہ نہیں آیا تھا۔ جس سے ٹارزن کو صاف اندازہ ہو رہا تھا کہ یہ ضرور کوئی پراسرار معاملہ ہے۔ یہ معاملہ کیا تھا۔ منکو بند جھونپڑی سے باتیں کرتے کرتے اچانک کہاں غائب ہو گیا تھا اور صرف وہی نہیں جنگل سے ٹارزن کے چند

خاص ساتھی بھی غائب تھے۔ ان سب کے غائب ہونے کا کیا مطلب ہو سکتا تھا اور کیا منکو کی طرح وہ سب بھی اسی طرح سے غائب ہوئے تھے۔ ٹارزن سوچتا جا رہا تھا مگر ان میں سے کسی بات کا جواب ٹارزن کے پاس نہیں تھا اور ٹارزن جانتا تھا کہ اسے ان تمام باتوں کا جواب صرف ایک ہی جگہ سے مل سکتا تھا اور وہ جگہ کاچار قبیلے کے کچھ فاصلے پر موجود آکو بابا کی جھونپڑی تھی۔ اس پراسرار، حیرت انگیز اور ناقابل یقین واقعے کے بارے میں آکو بابا ہی اسے کچھ بتا سکتے تھے۔ اس لئے ٹارزن جھونپڑی سے نکلا اور پھر سیڑھیاں اتر کر نیچے آ گیا اور پھر وہ کاچار قبیلے کی طرف روانہ ہو گیا۔

منکو کو اچانک ایک زور دار جھٹکا لگا اور اس کی آنکھیں کھل گئیں۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ ایک لمحے کے لئے وہ یونہی پڑا رہا۔ پھر اچانک اسے یاد آیا کہ وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ٹارزن سے باتیں کر رہا تھا کہ اچانک اس کے ذہن میں اندھیرا سا چھا گیا تھا۔ اس کے بعد اس کی اب آنکھیں کھلی تھیں۔

”شاید میں سردار سے باتیں کرتے کرتے اچانک سو گیا تھا“ ـــــ منکو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اس نے زمین پر ہاتھ مارا تو بے اختیار چونک پڑا۔ وہ ٹارزن کے ساتھ درخت پر موجود جھونپڑی میں سوتا تھا جہاں

ٹارزن نے سونے کے لئے فرش پر نرم نرم گھاس بچھا رکھی تھی۔ مگر اب منکو کا ہاتھ نرم گھاس پر پڑنے کے بجائے ٹھوس زمین سے ٹکرایا تھا۔

"یہ کیا۔یہ میں زمین پر کیسے آ گیا۔ میں تو سردار کے ساتھ اس کی جھونپڑی میں موجود تھا۔ یہ تو ایسا لگ رہا ہے جیسے میں جھونپڑی سے نکل کر نیچے زمین پر آ گرا ہوں۔"____منکو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

بندر ہونے کی وجہ سے وہ تاریکی میں بھی دیکھ سکتا تھا۔ لیکن یہاں تاریکی بھی عجیب سی تھی۔ منکو کوشش کے باوجود کچھ نہیں دیکھ پا رہا تھا۔ وہ اٹھا تو اس کے منہ سے بے اختیار کراہ سی نکل گئی۔ اس کا سر اوپر کسی لکڑی سی ٹکرایا تھا۔ منکو نے سر جھکا کر اوپر ہاتھ اٹھایا تو اسے یوں لگا جیسے اس کے سر کے کچھ فاصلے پر لکڑیوں کا جنگلہ سا بنا ہو۔ منکو اس جنگلے کو ٹٹولنے لگا۔ اور پھر اس کے چہرے پر شدید حیرت ابھر آئی۔ اسے صاف محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی ڈربے میں ہو۔ چھوٹے چھوٹے سوراخوں والا ایسا ڈربہ جس میں عموماً مرغیاں یا بطخیں بند کی جاتی ہیں اور مضبوط لکڑیاں گولائی

میں زمین میں گڑی ہوئی تھیں۔

"یہ کیا۔ سردار نے مجھے نیند کی حالت میں اس ڈربے میں کیوں بند کر دیا ہے۔"____منکو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ وہ لکڑیاں پکڑ کر انہیں زور زور سے ہلانے لگا۔ مگر لکڑیاں بے حد مضبوط تھیں۔

"سردار۔ سردار۔ کہاں ہو تم۔ یہ تم نے مجھے لکڑیوں کے بنے چھوٹے سے جنگلے میں کیوں قید کر دیا ہے۔ سردار۔"____منکو نے تنگ آ کر زور زور سے ٹارزن کو آوازیں دیتے ہوئے کہا۔

"منکو۔ کیا یہ تم ہو۔"____اچانک کچھ فاصلے پر سے منکو کو کالو شیر کی آواز سنائی دی تو منکو چونک پڑا۔

"کالو شیر۔"____منکو کے منہ سے نکلا۔

"ہاں۔ میں کالو شیر ہوں۔"____کالو شیر کی آواز سنائی دی۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو کالو شیر۔ تم تو جنگل کے شمالی حصے میں رہتے ہو۔"____منکو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں خود یہاں نہیں آیا ہوں منکو۔ مجھے یہاں لایا

گیا ہے۔"۔۔۔۔۔کالو شیر نے جواب دیا۔

"لایا گیا ہے۔ کیا مطلب۔ کون لایا ہے تمہیں۔ کیا سردار لایا ہے۔"۔۔۔۔۔منکو نے اسی انداز میں پوچھا۔

"میں نہیں جانتا کہ مجھے یہاں کون لایا ہے۔ میں تو رات اپنی کچھار میں سو رہا تھا۔ اب آنکھ کھلی تو میں خود کو یہاں پا رہا ہوں۔ میں لکڑیوں کے بنے ہوئے ایک پنجرے میں قید ہوں۔"۔۔۔۔۔کالو شیر نے کہا۔

"پنجرے میں۔ اوہ تم بھی پنجرے میں قید ہو۔" منکو نے حیران ہو کر کہا۔

"ہاں۔ اور کیا تم بھی پنجرے میں قید ہو۔"۔۔۔۔۔کالو شیر نے پوچھا۔

"ہاں۔ میں بھی پنجرے میں ہوں۔ میں تو یہی سمجھ رہا تھا کہ سردار نے مجھے شرارتاً مرغیوں جیسے ڈربے میں قید کر دیا ہے مگر تم بھی پنجرے میں ہو یہ بات میری سمجھ میں نہیں آ رہی۔ اگر سردار نے میرے ساتھ شرارت کی ہے تو وہ ایسی شرارت تمہارے ساتھ کیسے کر سکتا ہے۔"۔۔۔۔۔منکو نے کہا۔

"منکو لگتا ہے تمہاری سونگھنے والی حس ختم ہو گئی ہے۔



ورنہ تمہیں یقیناً پتہ چل جاتا کہ ہم اپنے جنگلوں میں نہیں ہیں۔''۔۔۔۔ کالو شیر نے کہا اور منکو ایک بار پھر حیرت سے اچھل پڑا۔

''اوہ۔ اوہ۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ یہ زمین، یہ ہوا۔ دونوں ہمارے جنگلوں سے مختلف ہیں۔ لل۔ لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ہم دونوں راتوں رات اپنے جنگلوں سے کسی غیر جگہ پر کیسے آسکتے ہیں۔''۔۔۔۔ منکو نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

''تم دونوں نہیں۔ میں بھی یہاں موجود ہوں۔'' انہوں نے اچانک کھنا ہاتھی کی آواز سنی۔

''مم۔ کھنا ہاتھی۔''۔۔۔۔ منکو نے کہا۔

''ہاں۔ میری آنکھیں بھی ابھی کچھ دیر پہلے کھلی ہیں اور آنکھیں کھلتے ہی میں نے محسوس کر لیا تھا کہ میں اپنے جنگلوں میں نہیں بلکہ کسی اور جنگل میں ہوں۔ پھر میں تم دونوں کی آوازیں سن کر اور زیادہ حیران ہو گیا کہ میں یہاں اکیلا نہیں بلکہ تم دونوں بھی یہیں ہو۔ تمہاری طرح میں بھی قید ہوں۔ تم دونوں کو پنجروں میں مگر مجھے زمین میں کیل گاڑ کر موٹی موٹی زنجیروں سے

باندھا گیا ہے۔''۔۔۔۔ کھنا ہاتھی نے کہا۔

''یہ۔ یہ کیا۔ یہ کون سی جگہ ہے۔ اور مجھے کس نے باندھ رکھا ہے۔''۔۔۔۔ انہوں نے اچانک ببلون بن مانس کی آواز سنی۔

''اوہ۔ ببلون بن مانس۔ ببلون بن مانس بھی یہیں ہے۔''۔۔۔۔ کالو شیر کی آواز سنائی دی۔

''ہاں۔ یہ میں ہی ہوں کالو شیر۔ مگر یہ کون سی جگہ ہے۔ مجھے یہاں اپنے جنگلوں کی خوشبو نہیں آ رہی اور مجھے بڑی بڑی زنجیروں سے باندھا گیا ہے۔''۔۔۔۔ ببلون بن مانس نے کہا۔

''تم یہاں اکیلے نہیں ہو ببلون۔ یہاں میں، کالو شیر اور منکو بھی ہیں۔ میں بھی تمہاری طرح زنجیروں میں بندھا ہوا ہوں مگر منکو اور کالو شیر پنجرے میں قید ہیں۔''۔۔۔۔ کھنا ہاتھی نے ببلون بن مانس سے مخاطب ہو کر کہا۔

''اوہ۔ مگر کیوں۔ ہمیں کس نے باندھا ہے۔'' ببلون بن مانس نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ذرا ٹھہرو۔ پہلے مجھے یہ معلوم کر لینے دو کہ ہمارے

ساتھ یہاں اور کون کون ہے۔'' ـــــ مکھنا ہاتھی نے
کہا۔ پھر وہ اونچی آواز میں چنگھاڑتے ہوئے جنگل کے
جانوروں کو آوازیں دینے لگا۔ تھوڑی ہی دیر میں ان
سب کو معلوم ہو گیا کہ ان کے ساتھ دھاری چیتا بھی
موجود ہے اور اسے بھی کسی لکڑی کے پنجرے میں ہی
قید کیا گیا ہے۔ دھاری چیتے کے سوا انہوں نے وہاں
کسی اور جانور کی آواز نہیں سنی تھی۔ ان سب کا یہی
کہنا تھا کہ رات وہ اپنی اپنی پناہ گاہوں میں ہی سوئے
تھے۔ مگر اب قید ہونے کے ساتھ انہیں یہ بھی محسوس ہو
رہا ہے جیسے وہ اپنے جنگلوں میں نہ ہوں۔ دھاری چیتے
کو بھی اب ہی ہوش آیا تھا اور اس کی حالت بھی ان
سے مختلف نہیں ہوئی تھی۔

''لگتا ہے۔ یہاں ہم پانچوں کے سوا اور کوئی نہیں
ہے۔'' ـــــ منکو نے کہا۔

''ہاں۔ ایسا ہی معلوم ہو رہا ہے۔'' ـــــ بلبلون بن
مانس نے کہا۔ اس بار ان پانچوں نے باری باری
ٹارزن سمیت جنگل کے دوسرے جانوروں کو آوازیں
دیں۔ مگر جواب میں انہیں کوئی آواز سنائی نہیں دی۔ وہ

حیران تھے کہ راتوں رات وہ اپنے جنگلوں سے یہاں
کیسے پہنچ گئے تھے اور انہیں اس طرح قیدی کیوں بنایا
گیا ہے۔ مگر انہیں کسی بات کی کوئی سمجھ نہیں آ رہی تھی۔

''حیرت ہے۔ یہ تو ایسا لگ رہا ہے جیسے کسی نے
جادو کی چھڑی گھمائی ہو اور ہم اپنے جنگلوں سے غائب
ہو کر یہاں پہنچ گئے ہوں اور پھر ہمیں یہاں لا کر قید
کر دیا گیا ہو۔'' ـــــ دھاری چیتے نے کہا۔

''جادو کی چھڑی۔'' ـــــ منکو نے گھبرائے ہوئے لہجے
میں کہا۔

''ہاں۔ کیوں۔ جادو کی چھڑی کا سن کر تم گھبرا کیوں
گئے ہو۔'' ـــــ دھاری چیتے نے حیرت بھرے لہجے میں
کہا۔

''مم۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے ہم واقعی کسی
جادوئی چکر کا شکار ہو گئے ہیں۔ اور ایسا عموماً اس وقت
ہوتا ہے جب ہمارے جنگلوں میں کوئی جادوگر، جادوگرنی ،
جن یا بھوت آ جائیں۔'' ـــــ منکو نے خوف بھرے
لہجے میں کہا۔

''تمہارا کہنے کا مطلب ہے کہ ہمیں یہاں کوئی

جادوگر، جن یا بھوت لایا ہے۔" ـــــــ کالو شیر نے چونک کر کہا۔ اس کے لہجے میں بھی خوف تھا۔

"اور نہیں تو کیا۔ ورنہ تم خود ہی سوچو کہ ہم اپنے جنگلوں سے نکل کر خود بخود یہاں کیسے پہنچ گئے۔ ہم تینوں کو پنجروں میں ڈال دیا گیا اور مکھنا ہاتھی اور ببلون بن مانس کو زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ ہمیں تو چلو بے ہوش کر کے اور پنجروں میں قید کر کے کسی چھوٹی موٹی کشتی میں ڈال کر کہیں بھی لے جایا جا سکتا ہے۔ لیکن مکھنا ہاتھی اور ببلون بن مانس۔ انہیں بے ہوش کرنا اور جنگلوں سے نکال کر دوسری جگہ لے جانا۔ کیا یہ کسی کے لئے اتنا آسان ہو سکتا ہے۔" ـــــــ منکو نے کہا۔

"منکو ٹھیک کہہ رہا ہے اور پھر جنگلوں سے ہم پانچوں کو ہی یہاں لایا گیا ہے۔ اور وہ بھی اس طرح کہ ہم میں سے کسی کو کچھ پتہ ہی نہیں چلا کہ ہمیں کس نے بے ہوش کیا تھا اور کس طرح ہمیں یہاں لا کر اس طرح باندھا گیا اور قید کیا گیا۔" ـــــــ کالو شیر نے کہا۔

"ہاں۔ واقعی یہ سوچنے کی بات ہے۔" ـــــــ مکھنا

ہاتھی نے کہا۔

"صرف سوچنے کی نہیں۔ ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ یہ جگہ کون سی ہے اور ہم اپنے جنگلوں سے کتنی دور ہیں۔" ـــــــ دھاری چیتے نے کہا۔

"اندھیرے میں ہم یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ یہ کون سی جگہ ہے اور پھر ہم قید بھی تو ہیں۔" ـــــــ ببلون بن مانس نے کہا۔

"کالو شیر۔ دھاری چیتے تم دونوں کی سونگھنے کی حسیں بے حد تیز ہوتی ہیں۔ زمین اور ہوا سونگھو اور بتاؤ کہ یہ کون سی جگہ ہو سکتی ہے۔" ـــــــ مکھنا ہاتھی نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں ابھی بتاتا ہوں۔" ـــــــ کالو شیر نے کہا۔ چند لمحوں تک وہاں خاموشی رہی۔ پھر دھاری چیتے کی آواز سنائی دی۔

"یہ کوئی جنگل ہے۔ زیادہ گھنا جنگل تو نہیں ہے مگر یہاں درخت، بیل بوٹیاں اور جھاڑیاں موجود ہیں اور واقعی مجھے یہاں تم چاروں کے سوا کسی اور جانور کی بو محسوس نہیں ہو رہی۔ یوں لگ رہا ہے جیسے اس جنگل

میں ہم پانچ جانوروں کے سوا اور کوئی جانور نہیں ہے بلکہ میں تو یہاں تک کہہ سکتا ہوں کہ جنگل میں درختوں پر پرندے بھی موجود نہیں ہیں۔“ ——— دھاری چیتے نے کہا۔

”دھاری چیتا ٹھیک کہہ رہا ہے۔ میں نے بھی زمین اور ہوا سونگھی ہے۔ یہ جنگل کسی چھوٹے سے جزیرے پر ہے۔ خاموش، ویران اور پراسرار جنگل۔ یہاں جانور اور پرندے تو ایک طرف زمین پر رینگنے والے کیڑے مکوڑے بھی نہیں ہیں۔“ ——— کالو شیر نے دھاری چیتے کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا۔

”اس کا مطلب ہے ہم اس وقت کسی پراسرار جزیرے یا پراسرار جنگل میں ہیں۔“ ——— ہیلون بن مانس نے کہا۔

”اوہ۔ تو کیا کسی انسان کی بو بھی نہیں مل رہی تمہیں۔“ ——— مکھنا ہاتھی نے کہا۔

”انسان۔ نہیں۔ یہاں کوئی انسان نہیں ہے۔“ کالو شیر نے کہا۔

”اوہ۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اگر ہمیں یہاں کوئی

جادوگر لایا ہے تو یقیناً وہ بھی یہیں کہیں آس پاس ہی ہو گا۔“ ——— مکھنا ہاتھی نے کہا۔

”نہیں۔ اس جنگل میں کافی عرصے سے کوئی انسان نہیں آیا۔ اگر ایسا ہوتا تو یہاں کی ہوا سونگھ کر میں فوراً بتا دیتا۔ البتہ میں یہاں ایک عجیب سی بو محسوس کر رہا ہوں۔ آگ سے بنی ہوئی کسی مخلوق کی بو۔ بظاہر وہ مخلوق گوشت پوست کی بنی ہوئی ہے مگر مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ مخلوق آگ کی بنی ہو۔“ ——— کالو شیر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”آگ کی مخلوق۔ اوہ ۔ اوہ تت۔ تمہارا مطلب ہے۔ تم یہاں کسی جن کی بو محسوس کر رہے ہو۔“ منکو نے یکلخت بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

”جن۔ کیا مطلب۔ کیا جن آگ کے بنے ہوتے ہیں۔“ ——— مکھنا ہاتھی نے حیرت سے کہا۔

”ہاں۔ مجھے جنات کے بارے میں آکو بابا نے بہت سی باتیں بتا رکھی ہیں۔ بلکہ سردار ٹارزن کے ساتھ کئی بار میرا جنوں سے بھی سامنا ہوا ہے۔ آکو بابا نے مجھے بتایا تھا کہ انسان کا خمیر مٹی سے بنا ہے مگر جنات

آگ کے بنے ہوتے ہیں۔"_____منکو نے کہا۔

"اگر ایسی بات ہے تو پھر میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہاں اور کوئی ہو نہ ہو مگر ایک جن ضرور موجود ہے۔"_____کالوشیر نے کہا۔

"اوہ۔ تو کیا ہمیں یہاں لانے والا کوئی جن ہے۔" بلون بن مانس نے کہا۔

"یہ میں نہیں کہہ سکتا۔ لیکن جن یہاں ضرور موجود ہے اور ہم سے زیادہ دور بھی نہیں ہے۔"_____کالو شیر نے کہا۔

"ارے باپ رے۔ اگر یہاں کوئی جن ہے تو سمجھ لو کہ ہمارا آخری وقت آن پہنچا ہے۔ جن آدم خور بھی ہوتے ہیں اور جانور خور بھی۔ ان کے سامنے بندر ہو، بن مانس ہو، ہاتھی شیر یا چیتا ہو وہ ایک لمحے میں ان جانوروں کو ہڑپ کر جاتے ہیں۔"_____منکو نے خوف زدہ لہجے میں کہا۔

"یار۔ اچھی اچھی باتیں کرو۔ تم تو ہمیں ڈرا رہے ہو۔"_____بلون بن مانس نے کہا۔ اسی لمحے اچانک انہیں یوں محسوس ہوا جیسے زور زور سے بادل گرجے

ہوں۔ تیز گھن گرج میں خوفناک قہقہوں کی آوازیں تھیں جو اس قدر تیز تھیں کہ انہیں اپنے کانوں کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہونے لگے۔ گرجدار قہقہے سن کر وہ سب خوف زدہ ہو گئے تھے۔ اسی لمحے اچانک وہاں تیز روشنی سی چمکی اور پھر وہاں اچانک جیسے سورج روشن ہو گیا ہو۔ تیز اور آنکھیں چندھیا دینے والی روشنی ہر طرف پھیل گئی تھی اور اس تیز روشنی سے ان کی آنکھیں خود بخود بند ہو گئیں۔ چند لمحوں بعد جب ان کی آنکھیں روشنی میں دیکھنے کے قابل ہوئیں تو انہوں نے آنکھیں کھول کر اس طرف دیکھا جہاں سے بادلوں کی گھن گرج جیسے قہقہے بلند ہو رہے تھے اور پھر ان سب کی آنکھیں حیرت اور خوف سے پھیلتی چلی گئیں۔ ان کے سامنے ایک لمبا چوڑا، طاقتور اور انتہائی خوفناک جن کھڑا تھا جو منہ کھولے بھیانک انداز میں قہقہے لگا رہا تھا۔



ٹارزن کو جھونپڑی میں داخل ہوتے دیکھ کر آ کو بابا کے ہونٹوں پر اس کے لئے محبت بھری مسکراہٹ ابھر آئی۔ ٹارزن نے انہیں مؤدبانہ انداز میں سلام کیا۔

''آؤ ٹارزن بیٹا۔ میں جانتا تھا کہ تم میرے پاس ضرور آؤ گے۔ اس لئے میں نے تمہارے آنے سے پہلے ہی اپنی عبادت ختم کر لی تھی۔ آؤ بیٹھو۔''___ آ کو بابا نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے بڑے محبت بھرے لہجے میں کہا اور ٹارزن ان کے سامنے ادب سے بیٹھ گیا۔

''آ کو بابا۔ اگر آپ یہ جانتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آ رہا ہوں تو آپ کو یقیناً یہ بھی معلوم ہو گا کہ

میں یہاں کیوں آیا ہوں۔"——ٹارزن نے ان کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں بیٹا۔ میں جانتا ہوں۔ تم منکو، کالو شیر، مکھنا ہاتھی، ببلون بن مانس اور دھاری چیتے کے بارے میں مجھ سے پوچھنے کے لئے آئے ہو کہ وہ کہاں ہیں اور وہ راتوں رات اچانک کیسے غائب ہو گئے تھے۔" آکو بابا نے اسی طرح مسکراتے ہوئے کہا تو ٹارزن ان کی باخبری پر حیران رہ گیا۔

"آپ واقعی با خبر انسان ہیں آکو بابا۔ اب میں آپ سے کیا کہوں۔"——ٹارزن نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

"تمہیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے بیٹا۔ میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ تمہارے ساتھی کہاں ہیں۔ وہ جنگل سے کیسے اور کیوں غائب ہوئے تھے۔"——آکو بابا نے کہا۔

"جی آکو بابا۔"——ٹارزن نے کہا۔

"تمہارے پانچوں ساتھی اپنی مرضی سے کہیں نہیں گئے۔ بلکہ انہیں بے ہوشی کی حالت میں جادو کے

ذریعے جنگل سے غائب کیا گیا تھا۔"——آکو بابا نے کہا۔

"جادو کے ذریعے اور اس کا مطلب ہے کہ میرا خدشہ ٹھیک تھا۔ یہاں پھر کوئی شیطانی چکر شروع ہو گیا ہے۔"——ٹارزن نے ہونٹ سکوڑتے ہوئے کہا۔

"ایسا ہی سمجھ لو۔اس بار شیطان نے شیطانی کھیل کھیلنے کے لئے یہاں ایک جن کو بھیجا ہے۔"——آکو بابا نے کہا۔

"جن۔"——ٹارزن کے منہ سے نکلا۔

"ہاں۔ اس کا نام گاشل جن ہے۔ جسے شیطان نے تمہیں ہلاک کرنے کے لئے شیطانی دنیا سے بھیجا ہے۔ شیطان تمہیں جنگل کی دنیا میں اپنا نمائندہ بنانا چاہتا ہے۔ تم انسانوں کے ساتھ ساتھ تمام جانوروں اور پرندوں کی زبان بھی جانتے ہو۔ جس طرح شیطان انسانوں کو انسانوں کے ذریعے تکلیفیں پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ ان کے دلوں میں نفرت پیدا کرتا ہے اور انہیں برائی کی طرف اکساتا ہے۔ اسی طرح وہ جنگلوں میں موجود جانوروں اور پرندوں کے ساتھ بھی ایسا ہی

سلوک کرنا چاہتا ہے تاکہ تمام جانور ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں۔ ایک دوسرے سے نفرت کریں اور ایک دوسرے کو مار ڈالیں۔ ان میں اس قدر برائی پیدا ہو جائے کہ خطرناک درندے تو ایک طرف چھوٹے چھوٹے معصوم جانور اور پرندے بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ جنگلوں میں رہنے والے انسانوں کو بھی نقصان پہنچانا شروع کر دیں۔ اس کے لئے ظاہر ہے شیطان کسی ایسے انسان کی تلاش میں تھا جو ہر جانور، ہر درندے اور ہر پرندے کی زبان جانتا ہو۔ اور وہ تم ہو۔ اس لئے شیطان نے تمہیں اپنا نمائندہ بنانے کا ارادہ کرتے ہوئے یہاں ایک خوفناک جن کو بھیج دیا تاکہ وہ تمہیں ہلاک کر دے اور تمہاری روح پکڑ کر شیطان کے دربار میں لے جائے اور شیطان تمہاری روح کو بدروح بنا کر تم سے اپنی مرضی کا کام لے سکے۔“ ـــــ آکو بابا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

”اوہ۔ اگر گاشل جن کو میری ہلاکت کے لئے بھیجا گیا تھا تو اس نے مجھے ہلاک کیوں نہیں کیا۔ وہ

میرے دوستوں کو اٹھا کر کیوں لے گیا ہے۔“ ـــــ ٹارزن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”اس کی ایک وجہ ہے۔“ ـــــ آکو بابا نے جواب دیا۔

”کیا وجہ ہے۔“ ـــــ ٹارزن نے پوچھا۔

”ان جنگلوں میں چونکہ میں رہتا ہوں۔ اس لئے گاشل جن میری موجودگی میں تمہیں ہلاک نہیں کرنا چاہتا تھا۔“ ـــــ آکو بابا نے کہا۔

”تو پھر وہ آپ کی موجودگی میں میرے ساتھیوں کو کیسے لے گیا۔“ ـــــ ٹارزن نے اعتراض کرتے ہوئے کہا۔

”وہ جادوگر جن ہے۔ اس کے پاس کئی شیطانی جادو ہیں۔ جن سے وہ ہر کام کر سکتا ہے۔ مگر جن ہونے اور جادوگر ہونے کی وجہ سے وہ کسی انسان پر جادو نہیں کر سکتا۔ نہ جادو سے وہ کسی انسان کو ہلاک کر سکتا ہے اور نہ ہی اسے کہیں غائب کر سکتا ہے۔ گاشل جن اگر چاہتا تو جادو کے ذریعے تمہیں یہاں سے نکال کر لے جا سکتا تھا اور اس جنگل سے کہیں بھی لے جا کر

وہ تمہیں ہلاک بھی کر سکتا تھا۔ لیکن وہ ایسا نہ کر سکا۔ اس لئے اس نے تمہارے چند مخصوص ساتھیوں کو جادو کے زور سے غائب کیا اور انہیں ایک جزیرے پر لے جا کر قید کر دیا تاکہ تم اپنے ساتھیوں کی مدد کے لئے اس جزیرے پر پہنچ جاؤ تو وہ تم پر حملہ کر کے تمہیں ہلاک کر دے۔“ ——— آکو بابا نے کہا۔

”لیکن یہ باتیں تو آپ مجھے بتا رہے ہیں۔ گاشل جن یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ میں اپنے ساتھیوں کی مدد کے لئے آؤں گا جبکہ میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ انہیں کہاں لے گیا ہے۔“ ——— ٹارزن جیسے بال کی کھال اتارنے لگا تھا۔ اس کی بات سن کر آکو بابا مسکرا دیئے۔

”تمہیں اس جزیرے تک لے جانے کے لئے گاشل جن نے ایک انتظام بھی کر لیا ہے۔“ ——— آکو بابا نے کہا۔

”انتظام۔ کیسا انتظام۔“ ——— ٹارزن نے چونک کر کہا۔

”ساحل کے کنارے ایک کشتی موجود ہے۔ تم اس

کشتی میں بیٹھو گے تو وہ کشتی تمہیں خود ہی اس جزیرے تک لے جائے گی۔“ ——— آکو بابا نے کہا۔

”اوہ۔ اور اگر میں اس کشتی تک جاؤں ہی نہ تو۔“ ٹارزن نے مسلسل جرح کرتے ہوئے کہا۔

”اس کا بھی وہ کوئی نہ کوئی انتظام کر لے گا اور تم اس جزیرے پر جانے کے لئے مجبور ہو جاؤ گے۔“ آکو بابا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”اوہ۔ اگر میں اس جزیرے پر نہ جاؤں تو۔“ ٹارزن نے کہا۔

”تو گاشل جن ایک ایک کر کے تمہارے ساتھیوں کو ہلاک کر دے گا اور جب تم اپنے کسی ساتھی کی جنگل میں لاش دیکھو گے تو تم خود ہی باقی ساتھیوں کو بچانے کے لئے وہاں پہنچ جاؤ گے۔“ ——— آکو بابا نے کہا۔

”تب پھر آپ مجھے بتائیں۔ مجھے کیا کرنا چاہئے۔“ ٹارزن نے آکو بابا کی بات سن کر قدرے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

”تمہیں اس جزیرے پر جانا ہے ٹارزن۔ نہ صرف تمہیں اپنے ساتھیوں کو بچانا ہے بلکہ گاشل جن جیسے

شیطان کو بھی ہلاک کرنا ہے۔"______آکو بابا نے کہا۔

"اس گاشل جن کو ہلاک کرنے کے لئے مجھے کرنا کیا ہو گا۔"______ٹارزن نے پوچھا۔

"گاشل جن تم پر جادو نہیں کرے گا البتہ وہ تم پر جادوئی وار ضرور کرے گا۔ تمہیں خود کو اس جن کے جادوئی واروں سے بچانا ہوگا اور اس جن کو تم اس سے دست بدست جنگ کر کے ہی ہلاک کر سکتے ہو۔ جب تک تم اس جن کے دونوں ہاتھ دونوں ٹانگیں اور دونوں آنکھیں نہیں پھوڑو گے وہ ہلاک نہیں ہوگا۔ پہلے تمہیں اس کی دونوں آنکھیں پھوڑنی ہوں گی پھر دونوں ہاتھ اور پھر اس کی دونوں ٹانگیں توڑنی ہوں گی۔ ایسا کرنے کے بعد تم اس جن کو ایک معمولی خنجر سے بھی ہلاک کر سکتے ہو۔"______آکو بابا نے کہا۔

"اور میں خود اس کے جادوئی واروں سے کس طرح بچ سکوں گا۔"______ٹارزن نے کہا۔

"اس کے لئے ظاہر ہے میں تمہیں چند کراماتی چیزیں دوں گا۔ ان کراماتی چیزوں کی مدد سے تم خود کو گاشل جن کے جادوئی حملوں سے بچا سکتے ہو۔"______آکو

بابا نے کہا اور پھر انہوں نے گھاس میں ہاتھ ڈال کر دو کڑے نکالے اور ٹارزن کو دے دیئے۔ انہوں نے ٹارزن سے کہا کہ وہ ان کڑوں کو اپنے پیروں میں ڈال لے۔ ٹارزن نے اثبات میں سر ہلایا اور کڑے پیروں میں ڈالنے لگا۔ پھر آکو بابا نے ٹارزن کو ایک خنجر دیا اور کہا کہ اس خنجر کو وہ صرف اس وقت نیفے سے نکالے گا جب گاشل جن کی آنکھیں پھوٹ چکی ہوں۔ اس کے ہاتھ اور ٹانگیں ٹوٹ چکی ہوں۔ پھر وہ اس خنجر کو گاشل جن کے جسم کے کسی بھی حصے میں گھونپ دے گا تو گاشل جن فوراً ہلاک ہو جائے گا۔

ٹارزن نے خنجر لے کر اپنے نیفے میں اڑس لیا۔ آکو بابا نے ایک بار پھر گھاس پھونس میں ہاتھ مارا اور اس بار انہوں نے ایک سرخ رنگ کا سیب جیسا پھل نکالا اور اسے کھانے کے لئے ٹارزن کو دے دیا۔ ٹارزن نے پھل آکو بابا کے کہنے پر وہیں کھا لیا۔ اس پھل کے کھاتے ہی ٹارزن نے اپنے جسم میں نئی طاقت اور بھرپور توانائی بھرتی ہوئی محسوس کی اور اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کی کھال بے حد سخت ہو گئی ہو۔ پھر آکو

بابا اسے اس پھل کی خاصیت بتانے لگے جسے سن کر ٹارزن کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئی تھیں۔

''اوہ۔ یہ پھل کھلا کر آپ نے تو مجھے ناقابل تسخیر بنا دیا ہے آکو بابا۔ اب گاشل جن میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔''ــــــ ٹارزن نے کہا تو آکو بابا بے اختیار مسکرا دیئے۔

''ہاں۔ یہ بہت ضروری تھا۔ اب تم اپنے جنگل کے ساحل کی طرف چلے جاؤ۔ وہاں تمہیں ایک کشتی ملے گی۔ تم خاموشی سے اس کشتی میں بیٹھ جانا۔ کشتی تمہیں خود ہی اس جزیرے تک لے جائے گی جہاں گاشل جن موجود ہے جہاں اس نے تمہارے پانچ ساتھیوں کو قید کر رکھا ہے۔''ــــــ آکو بابا نے کہا پھر انہوں نے ٹارزن کو مزید ہدایات دیں اور پھر ٹارزن اٹھ کر کھڑا ہوا اور پھر انہیں سلام کرتا ہوا جھونپڑی سے باہر آ گیا۔ جھونپڑی سے باہر آ کر وہ واپس اپنے جنگل میں آیا اور پھر ساحل سمندر کی طرف روانہ ہو گیا۔ ساحل سمندر پر پہنچ کر اس نے ادھر ادھر دیکھا تو اسے واقعی ساحل پر ایک چھوٹی سی کشتی دکھائی دی۔ کشتی خالی تھی۔ اس میں

چپو بھی نہیں تھے۔ ٹارزن اس کشتی کے قریب آ گیا۔ کشتی کنارے سے لگی پانی میں ڈول رہی تھی۔ ٹارزن چند لمحے غور سے کشتی کو دیکھتا رہا۔ پھر وہ خاموشی سے کشتی میں بیٹھ گیا۔ جیسے ہی وہ کشتی میں سوار ہوا اچانک کشتی کو ایک ہلکا سا جھٹکا لگا اور وہ خود بخود سمندر کی طرف بڑھتی چلی گئی۔

قہقہوں کو سن کر ان کے دل دہل رہے تھے اور دوسرا دل دہلا دینے والا منظر ان کے سامنے تھا۔ ان سے کچھ فاصلے پر واقعی ایک لمبا تڑنگا، طاقتور اور انتہائی خوفناک جن کھڑا تھا۔

اس جن کا سر گنجا تھا البتہ اس کے سر کے درمیانی حصے میں ایک لمبی سی چوٹی تھی۔ اس کے بڑے بڑے کانوں میں بالیاں جھول رہی تھیں۔ اس کا چہرہ لمبوترا، بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں جن میں سرخی بھری ہوئی تھی۔ اسی طرح اس کے ہاتھ اور پیروں کی انگلیاں بے حد لمبی لمبی تھیں جن کے سروں پر پرندوں کے پنجوں کی طرح نوکیلے ناخن نکلے ہوئے

تھے۔ اس نے جسم کے نچلے حصے پر سیاہ رنگ کا جانگیہ پہن رکھا تھا اور اس کے مونچھیں اور ہلکی ہلکی داڑھی بھی تھی۔

''یہ۔ یہ جن ہے۔'' ــــ کالو شیر نے ہکلاتے ہوئے کہا۔ جن کو دیکھ کر نہ صرف کالو شیر، منکو، مکھنا ہاتھی، دھاری چیتا بلکہ بلون جیسا قوی ہیکل اور طاقتور بن مانس بھی خوفزدہ ہو گیا تھا۔

''جج۔ جن۔'' ــــ منکو کے منہ سے خوف کے عالم میں نکلا۔

''ہاں۔ میں جن ہوں۔ اور میرا نام گاشل ہے۔ گاشل جن۔'' ــــ جن نے قہقہے روک کر اور انتہائی گرجدار آواز میں کہا۔

''تت۔ تم یہاں کیوں آئے ہو۔ جج۔ جن بھائی۔'' منکو نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

''یہ میرا جزیرہ ہے۔ میں یہیں رہتا ہوں۔'' گاشل جن نے کہا۔

''اوہ۔ تو کیا اپنے اس جزیرے پر ہمیں تم لائے ہو۔'' ــــ مکھنا ہاتھی نے کہا۔

"ہاں۔ میں لایا ہوں۔ اور میں نے ہی تم سب کو یہاں قید کیا ہے۔" ــــــ گاشل جن نے اسی انداز میں کہا۔ اس کی آواز میں بھی بادلوں جیسی گھن گرج تھی۔

"کک۔ کیوں۔ تت تم نے ہمیں یہاں لا کر کیوں قید کیا ہے۔ کیا ہم میں سے کسی نے تمہاری دُم پر پاؤں رکھ دیا تھا۔" ــــــ کالو شیر نے خوف بھرے لہجے میں کہا۔

"کیا بات کر رہے ہو کالوشیر۔ جنوں کی دُمیں نہیں ہوتیں۔" ــــــ مکھنا ہاتھی نے جلدی سے کہا۔

"تم سب اپنے منہ بند رکھو۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں تم سب کو یہاں کیوں لایا ہوں۔" ــــــ گاشل جن نے گرج کر کہا۔

"بتاؤ۔ بتاؤ۔ جلدی بتاؤ۔ ہم سب نے اپنے کان کھول رکھے ہیں۔ میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نا۔ مکھنا ہاتھی۔" ــــــ منکو نے کہا تو مکھنا ہاتھی کے ساتھ ساتھ باقی جانور بھی احمقوں کی طرح اثبات میں سر ہلانے لگے۔

"میں یہاں تمہارے سردار ٹارزن کو ہلاک کرنے کے

لیے آیا ہوں۔" ــــــ گاشل جن نے کہا اور اس کی بات سن کر وہ سب بری طرح سے چونک پڑے۔

"کک۔ کیا مطلب۔ کیا ہمارے ساتھ تم ہمارے سردار کو بھی یہاں اٹھا لائے ہو۔" ــــــ ببلون بن مانس نے چونکتے ہوئے کہا۔

"نہیں ۔ وہ ابھی یہاں نہیں ہے۔ مگر اسے جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ تم سب کو میں نے اغوا کیا ہے اور یہاں اس جزیرے پر قید کر رکھا ہے۔ وہ تمہیں میری قید سے آزاد کروانے کے لئے یہاں ضرور آئے گا اور جیسے ہی وہ یہاں آئے گا میں اسے ایک لمحے میں ہلاک کر دوں گا۔" ــــــ گاشل جن نے اسی طرح گرجتے ہوئے کہا۔

"مگر کیوں۔ تم سردار ٹارزن کو کیوں ہلاک کرنا چاہتا ہو۔ اس نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔" ــــــ منکو نے خود کو سنبھالتے ہوئے اس کی طرف غصیلی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اس نے میرا کچھ نہیں بگاڑا اور نہ ہی اس میں اتنی ہمت ہے کہ وہ میرا کچھ بگاڑ سکے۔" ــــــ گاشل

جن نے غرا کر کہا۔

”پھر تم اسے کیوں ہلاک کرنا چاہتے ہو۔“۔۔۔ دھاری چیتے نے پوچھا۔

”یہ میں تمہیں نہیں بتاؤں گا۔ مجھے تو صرف اتنا معلوم ہے کہ تمہیں لینے کے لئے ٹارزن یہاں ضرور آئے گا اور مجھے ہر حال میں اسے ہلاک کرنا ہے۔“ گاشل جن نے کہا۔

”کیا تم جادوگر ہو۔“۔۔۔ اچانک کسی خیال کے آنے سے کھنا ہاتھی نے اس سے پوچھا۔

”ہاں۔ میں جادوگر جن ہوں۔ بہت بڑا اور طاقتور جادوگر جن۔“۔۔۔ گاشل جن نے کہا۔

”اس کا مطلب ہے تم ہمیں جادو کے زور سے یہاں لائے ہو اور تم سردار کو بھی اپنے جادو سے ہی ہلاک کرو گے۔“۔۔۔ کھنا ہاتھی نے کہا۔

”ہاں۔ میں تم سب کو جادو کے زور سے ہی یہاں لایا ہوں۔ مگر ٹارزن کو میں جادو سے نہیں بلکہ جادوئی واروں سے یا پھر اپنے ہاتھوں سے ہلاک کروں گا۔“ گاشل جن نے کہا۔

”یہ بتاؤ کہ ہم اپنے جنگلوں سے کتنی دور ہیں۔“ بلون بن مانس نے اس سے کہا۔

”بہت دور۔ اتنی دور کہ تم چاہو بھی تو یہاں سے واپس اپنے جنگلوں میں نہیں جا سکتے۔“۔۔۔ گاشل جن نے کہا۔

”اس کا مطلب ہے کہ تم ہم سے ڈرتے ہو۔“ بلون بن مانس نے مسکرا کر کہا۔

”کیا کہا۔ میں۔ گاشل جن اور تم سے ڈروں گا۔ تم جیسے معمولی سے جانور بھلا میرا کیا بگاڑ سکتے ہیں۔“ گاشل جن نے غصے سے کہا۔

”اگر ایسی بات ہے تو تم نے ہمیں اس طرح قید کیوں کر رکھا ہے۔“۔۔۔ کھنا ہاتھی نے بلون بن مانس کی بات سمجھ کر کہا۔

”تاکہ تم ایک ساتھ رہو۔ اور ٹارزن جب یہاں آئے تو تم اسی حالت میں یہاں نظر آؤ۔“۔۔۔ گاشل جن نے فوراً کہا۔

”نہیں۔ تم جھوٹ بول رہے ہو۔ تم یقیناً ہم سے ڈر رہے ہو۔ تم سمجھتے ہو کہ اگر تم نے ہمیں آزاد کر دیا

تو ہم تم پر حملہ کر دیں گے۔"____ ککھنا ہاتھی نے اسے غصہ دلانے والے انداز میں کہا۔

"تمہارے حملے میرے سامنے کوئی معنی نہیں رکھتے۔ میں تم سب کو لمحوں میں ہلاک سکتا ہوں۔"____ گاشل جن نے غرا کر کہا۔

"اگر ایسی بات ہے تو مجھے اور ہیلوان بن مانس کو زنجیروں سے آزاد کر دو اور ہمارے ساتھیوں کو بھی پنجروں سے نکال دو۔ تم خود کہہ رہے ہو کہ ہم تمہارے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتے اور نہ ہم اس جزیرے سے بھاگ سکتے ہیں تو پھر ہمیں آزاد کر دو۔ ہم سردار کے آنے تک یہاں گھوم پھر تو سکتے ہیں نا۔"____ ککھنا ہاتھی نے کہا۔

"میں سمجھ رہا ہوں۔ تم خود کو کیوں آزاد کروانا چاہتے ہو۔"____ گاشل جن نے مسکرا کر مگر غضبناک انداز میں کہا۔

"کیا سمجھ رہے ہو تم۔"____ منکو نے منہ بنا کر کہا۔

"تم سب مل کر مجھ پر حملہ کرنا چاہتے ہو اور تمہارا

خیال ہے کہ تم سب مجھ پر حملہ کرو گے تو میں آسانی سے مار کھا جاؤں گا۔"____ گاشل جن نے اسی انداز میں کہا۔

"تو پھر ثابت ہو گیا نا کہ تم ہم سے ڈر رہے ہو۔" کالوشیر نے کہا۔

"نہیں۔ یہ بات نہیں ہے کالوشیر۔ اور تم سب کان کھول کر سن لو۔ گاشل جن ڈرانے والا جن ہے۔ ڈرنے والا نہیں۔"____ گاشل جن نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تو پھر کر دو ہمیں آزاد۔ دیکھتے ہیں تم کتنے طاقتور جن ہو۔"____ دھاری چیتے نے کہا تو گاشل جن اس کی طرف خونخوار نظروں سے دیکھنے لگا۔

"ٹھیک ہے۔ جب تک ٹارزن نہیں آتا۔ میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ میں کس قدر طاقتور جن ہوں۔" گاشل جن نے غصے سے سر جھٹک کر کہا۔ اس نے دونوں ہاتھ بلند کئے اور تیزی سے نیچے لا کر ان کی طرف جھٹک دیئے۔ اسی لمحے ایک زور دار دھماکہ ہوا اور سب جانور سیاہ دھوئیں میں چھپ گئے۔ جب دھواں

چھٹا تو منکو، کالو شیر اور دھاری چیتا پنجروں سے اور
کھنا ہاتھی اور ببلون بن مانس زنجیروں سے آزاد ہو
چکے تھے۔ خود کو آزاد دیکھ کر وہ خوش ہو گئے۔
انہوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے کئے اور
ایک ساتھ لائن میں گاشل جن کے سامنے کھڑے ہو
گئے۔ گاشل جن ان کے سامنے تنہا کھڑا تھا۔ اس کی
نظریں ان پانچوں پر جمی ہوئی تھیں اور اس کے
ہونٹوں پر انتہائی زہریلی اور خوفناک مسکراہٹ کھیل
رہی تھی۔

"تم سب رکو۔ میں اکیلا اس پر حملہ کر دوں گا۔"
کالو شیر نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔

"نہیں۔ تم سے زیادہ طاقتور میں ہوں۔ مجھے آگے
آنے دو۔"____ کھنا ہاتھی نے کہا۔

"میرا قد کاٹھ اس جن سے کچھ کم ہے۔ اگر کہو تو
میں اس کا مقابلہ کروں۔"____ ببلون بن مانس نے
کہا۔

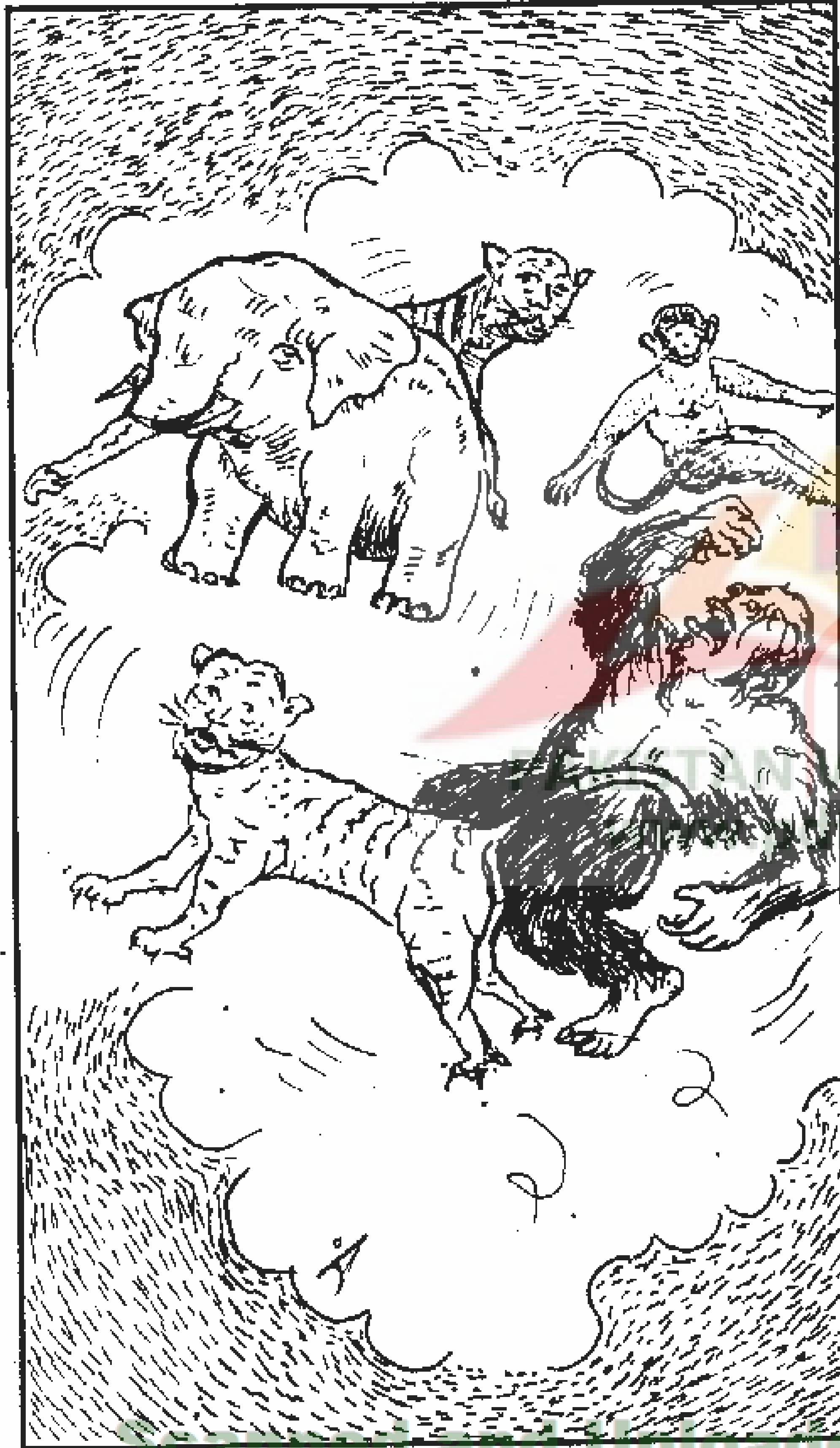
"باتوں میں وقت ضائع مت کرو۔ یہ جن ہے اور
جادو بھی جانتا ہے۔ ہم اسے چاروں طرف سے گھیر

لیتے ہیں اور پھر ایک ساتھ اس پر حملہ کریں گے۔"
منکو نے کہا۔

"منکو ٹھیک کہہ رہا ہے۔ گاشل جن جس طرح
بے خوف کھڑا ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے اسے واقعی ہم
سے کوئی ڈر نہ ہو۔"____ دھاری چیتے نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ گھیر لو اسے۔"____ کھنا ہاتھی نے کہا
تو وہ تیزی سے حرکت میں آئے اور انہوں نے گاشل
جن کو گھیر لیا۔ یہ دیکھ کر گاشل جن ایک بار پھر قہقہے
لگانے لگا۔

"حملہ۔"____ کالو شیر نے گرج کر کہا۔ دوسرے
لمحے جیسے بجلی چمکتی ہے۔ وہ سارے بیک وقت اچھلے
اور لمبے لمبے ناخن کھول کر گاشل جن پر حملہ آور ہو
گئے۔ کھنا ہاتھی نے چنگھاڑتے ہوئے اپنی سونڈ گھما کر
اس کی ٹانگ پر مارنی چاہی مگر اچانک ان کے درمیان
سے گاشل جن غائب ہو گیا۔ اس کے اچانک غائب
ہونے سے وہ سب ایک دوسرے سے ٹکرا گئے اور
دھب دھب کرتے آپس میں الجھ کر نیچے آ گرے۔
البتہ کھنا ہاتھی نے خود کو سنبھال لیا تھا۔ انہوں نے پلٹ



کر دیکھا تو گاشل جن انہیں کچھ فاصلے پر کھڑا نظر آیا۔ مکھنا ہاتھی نے چنگھاڑ ماری۔ کالوشیر اور دھاری چیتا دہاڑے۔ ہبلون بن مانس غرایا اور منکو دانت کچکچاتا ہوا ایک بار پھر وہ سب اس کی طرف لپکے۔ مگر اسی لمحے گاشل جن نے اپنا پنجے جیسا ہاتھ پھیلا کر اوپر کیا تو اچانک وہ پانچوں جانور ہوا میں بلند ہو گئے۔ گاشل جن جوں جوں ہاتھ اوپر کرتا جا رہا تھا وہ سب اوپر اٹھتے جا رہے تھے۔ اوپر اٹھتے ہوئے وہ بری طرح سے ہاتھ پیر مار رہے تھے مگر انہیں یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی غیر مرئی طاقت انہیں فضا میں اٹھا رہی ہو اور اس نے ان سب کو اپنے شکنجوں میں جکڑ رکھا ہو۔

''ارے۔ ارے یہ کیا کر رہے ہو۔ نن۔ نیچے اتارو۔ نیچے اتارو ہمیں۔ اگر ہم اوپر سے گر گئے تو ہماری ہڈیاں پسلیاں ایک ہو جائیں گی۔''۔۔۔۔۔ منکو نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔ مگر گاشل جن نے قہقہہ لگا کر ہاتھ جھٹکا تو پانچوں جانور دائرے کی صورت میں ہوا میں گھومنے لگے۔ تھوڑی ہی دیر میں ان کی گھومنے کی رفتار

تیز ہو گئی اور انہیں چکر آنے لگے۔ اب ان سب کے
منہ سے چیخیں نکل رہی تھیں۔ وہ بجلی کی سی تیزی سے
گھوم رہے تھے اور گاشل جن زور زور سے قہقہے لگا رہا
تھا اور پھر منکو سمیت ان سب کے حواس ان کا ساتھ
چھوڑ گئے۔

کشتی دو دن اور تین راتیں سمندر میں تیرتی رہی۔
پھر اگلی صبح ٹارزن نے کشتی کو ایک جزیرے کی طرف
جاتے دیکھا تو وہ چوکنا ہو گیا۔ آکو بابا نے اسے جو
سرخ پھل کھانے کے لئے دیا تھا۔ اس پھل کی وجہ
سے اسے ان تین راتوں اور دو دنوں میں بھوک پیاس
کا معمولی سا بھی احساس نہیں ہوا تھا۔ مگر مسلسل کشتی
میں سفر کرتے کرتے وہ بور سا ہو گیا تھا اور اب جب
اس نے کشتی کو ایک جزیرے کی طرف جاتے دیکھا تو
وہ چوکنا ہو گیا۔

”شاید یہ وہی جزیرہ ہے۔ جہاں گاشل جن رہتا
ہے۔“ ـــــ ٹارزن نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ کشتی کی

رفتار اب پہلے سے خاصی دھیمی ہو گئی تھی اور وہ آہستہ آہستہ جزیرے کی طرف بڑھی جا رہی تھی۔ جزیرہ سرسبز تھا اور درختوں سے بھرا ہوا تھا۔ مگر ساحل پر کوئی نہیں تھا۔ جب ساحل کچھ فاصلے پر رہ گیا تو ٹارزن اچانک کشتی سے کود گیا۔ پانی میں جاتے ہی وہ گہرائی میں اترتا چلا گیا۔ اس نے اپنا رخ موڑا اور بجائے اس طرف جانے کے جس طرف کشتی اسے لے جا رہی تھی اس کے مخالف سمت میں تیرتا چلا گیا۔ کافی آگے جا کر وہ مڑا اور پھر ساحل کی طرف تیرنے لگا۔ اس نے پانی سے سر نکال کر دیکھا تو اسے کشتی بہت دور دکھائی دی جو کنارے سے لگ چکی تھی۔ مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔ ٹارزن اب کنارے کی طرف جانے لگا اور پھر کنارے پر پہنچ کر وہ وہاں موجود چٹانوں پر چڑھتا چلا گیا۔ چٹانوں پر آ کر وہ ایک بڑی چٹان پر رک گیا۔ اس کی نظریں بدستور اس طرف جمی ہوئی تھیں جہاں وہ کشتی موجود تھی۔ اسی لمحے ٹارزن نے تیز زناٹے دار آواز سنی تو وہ چونک پڑا۔ اس نے سر اٹھایا تو اسے درختوں کے اوپر ایک لمبا تڑنگا جن اڑتا دکھائی دیا۔ جن نے سیاہ

رنگ کا جانگیہ پہن رکھا تھا اور وہ کافی بلندی پر تھا۔ وہ چونکہ نہایت تیز رفتاری سے اڑ رہا تھا اس لئے ٹارزن زناٹے دار آواز سن رہا تھا۔ جن کا رخ دوسری طرف تھا۔ اس لئے وہ ٹارزن کو نہ دیکھ سکا تھا۔ البتہ اسے دیکھ کر ٹارزن فوراً چھلانگ لگا کر ایک چٹان کی آڑ میں ہو گیا اور چٹان کے پیچھے سے سر نکال کر اڑتے ہوئے جن کو دیکھنے لگا۔ جو ایک لمبا چکر لگا کر مڑا اور اس طرف جانے لگا جہاں کشتی موجود تھی اور پھر ٹارزن نے اسے کشتی کے نزدیک زمین پر اترتے دیکھا۔ پھر خالی کشتی دیکھ کر وہ بری طرح سے چونک پڑا۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا۔ ٹارزن نے فوراً سر نیچے کر لیا۔ اسی لمحے اسے بھاگتے قدموں کی آواز سنائی دی تو وہ ایک بار پھر چٹان کی آڑ سے سر نکال کر اس طرف دیکھنے لگا اور پھر اسے گاشل جن جنگل کی طرف دوڑتا دکھائی دیا تو اس کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ آ گئی۔

آکو بابا نے اسے جو خنجر دیا تھا۔ اس خنجر کی موجودگی کی وجہ سے گاشل جن اس کی جنگل میں موجودگی محسوس نہ کر سکا تھا اور وہ سمجھا تھا شاید ٹارزن

کشتی سے نکل کر جنگل کی طرف گیا ہے۔ اسی لئے وہ اس طرف بھاگ اٹھا تھا۔

”تم مجھے اس وقت تک نہیں دیکھ سکتے گاشل جن۔ جب تک میں خود نہ چاہوں گا۔ تم اس سارے جزیرے کو بھی کھنگال لو گے تو میں تمہیں کہیں بھی نظر نہیں آؤں گا۔ البتہ تمہیں میری موجودگی کا احساس ضرور ہوتا رہے گا۔“ ــــــ ٹارزن نے کہا۔ اس نے آکو بابا کا دیا ہوا خنجر دائیں طرف سے نکال کر بائیں طرف نیفے میں اڑس لیا۔ پھر وہ اٹھا اور اطمینان بھرے انداز میں چٹانیں پھلانگتا ہوا جنگل کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اسی لمحے ایک گرجتی ہوئی آواز سنائی دی۔

”آدم زاد ٹارزن۔ میں جانتا ہوں تم اس جنگل میں آ چکے ہو۔ مگر تم مجھے کہیں دکھائی کیوں نہیں دے رہے۔ میرے سامنے آؤ ٹارزن۔ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔“ ــــــ جنگل سے آنے والی یہ گرجتی ہوئی آواز لازماً گاشل جن کی ہی تھی۔ ٹارزن نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا وہ مسلسل آگے بڑھتا رہا۔

”آدم زاد ٹارزن۔ کہاں ہو تم۔ سامنے آؤ“ گاشل

جن کی ایک بار پھر گرجتی ہوئی آواز سنائی دی۔ مگر ٹارزن خاموشی سے آگے بڑھ رہا تھا۔ اس جنگل میں مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ وہاں جانور تو ایک طرف کسی پرندے کی آواز بھی سنائی نہیں دے رہی تھی۔ اور خاموشی میں اسے گاشل جن کے بھاگتے قدموں کی آوازیں ضرور سنائی دے رہی تھیں جو شاید اسے پاگلوں کی طرح تلاش کر رہا تھا۔

”آدم زاد ٹارزن۔ آدم زاد ٹارزن۔“ ــــــ گاشل جن بری طرح سے دہاڑ رہا تھا۔ پھر اچانک ٹارزن نے اسے سامنے درختوں کے جھنڈ سے باہر آتے دیکھا۔ اسے دیکھ کر ٹارزن یکلخت ٹھٹھک گیا۔

گاشل جن کا چہرہ غیظ و غضب سے بگڑا ہوا تھا۔ وہ دھم دھم زمین پر پاؤں مارتا ہوا تیزی سے اس طرف آ رہا تھا اور پھر وہ اچانک ٹارزن کے کچھ فاصلے پر آ کر رک گیا۔ اس کی نظریں عین اسی جگہ جم گئیں جہاں ٹارزن کھڑا تھا۔ ٹارزن کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے گاشل جن نے اسے دیکھ لیا ہے۔

منکو کو ہوش آیا تو وہ اسی جنگل میں موجود تھا۔ اس کے ساتھی اس کے پاس تھے اور ہوش میں تھے۔

”شکر ہے منکو کہ تمہیں ہوش آ گیا۔ ہم تمہاری وجہ سے بے حد پریشان تھے۔“____ کالوشیر نے منکو کو ہوش میں آتا دیکھ کر مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

”ہاں منکو۔ میں نے تمہیں ہوش میں لانے کی بہت کوشش کی تھی مگر تم ہوش میں آنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔“____ کھنا ہاتھی نے کہا۔

”لل۔ لیکن مجھے ہوا کیا تھا۔ اور۔ اور۔“____ منکو نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

”ہم سب نے گاشل جن پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی مگر گاشل جن واقعی بہت بڑا جادوگر ہے۔ اس نے ہم سب کو ہاتھ کے اشارے سے ہوا میں بلند کر دیا تھا اور پھر اس نے ہم سب کو اس تیزی سے گھمایا کہ ہماری چیخیں نکل گئیں اور ہمارے ہوش اڑ گئے اور تیزی سے گھومنے کی وجہ سے ہم بے ہوش ہو گئے۔ اس کے بعد کیا ہوا یہ ہم بھی نہیں جانتے۔ سب سے پہلے کھنا ہاتھی کو ہوش آیا تھا۔ اس کے بعد باقی سب کو بھی ہوش آ گیا البتہ تمہیں ہوش میں آنے میں خاصی دیر لگی ہے۔“____ کالو شیر کہتا چلا گیا۔

”اوہ۔ اب کہاں ہے وہ گاشل جن۔“____ منکو نے کہا۔ اسے بھی سارے واقعات یاد آ گئے تھے۔

”معلوم نہیں۔ البتہ میں اس کی بو اسی جنگل میں محسوس کر رہا ہوں۔“____ کالو شیر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”اس بار گاشل جن نے مجھے اور کھنا ہاتھی کو زنجیروں میں نہیں جکڑا اور نہ تم تینوں کو پنجروں میں قید کیا ہے اور یہ بھی اس کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے بے ہوشی کی حالت میں ہم میں سے کسی کو ہلاک نہیں

کر دیا۔" ـــــ بہلون بن مانس نے کہا۔

"لیکن ایسی آزادی کا کیا فائدہ۔ گاشل جن نے کہا تھا کہ ہم اپنے جنگلوں سے بہت دور ہیں۔ چاروں طرف سمندر ہی سمندر پھیلا ہوا ہے۔ ہم یہاں سے نکل کر کہیں جا بھی تو نہیں سکتے۔" ـــــ دھاری چیتے نے کہا۔

"مجھے تو خود سے زیادہ سردار ٹارزن کی فکر ہو رہی ہے۔" ـــــ بہلون بن مانس نے کہا۔

"کیوں۔ تمہیں سردار کی فکر کیوں ہو رہی ہے۔" کالو شیر نے پوچھا۔

"تم نے سنا نہیں تھا گاشل جن کیا کہہ رہا تھا۔ اس نے کہا تھا کہ اس نے ہمیں سردار کے لئے اغوا کیا ہے۔ سردار کو جب معلوم ہوگا کہ ہم اس جزیرے پر ہیں تو وہ لازما ہمارے لئے اس طرف آئے گا اور وہ انجانے میں اس ظالم اور خطرناک گاشل جن کا شکار بن جائے گا۔ گاشل جن کے جادو اور اس کی طاقت کے سامنے بھلا سردار کب تک ٹھہر سکے گا۔" ـــــ بہلون بن مانس نے کہا۔

"دعا کرو کہ سردار یہاں نہ آئے۔ اس جن کی طاقتیں دیکھ کر تو میں بھی خوفزدہ ہو گیا ہوں۔" ـــــ کھنا ہاتھی نے کہا۔ اسی لئے انہوں نے کالو شیر کو بری طرح سے چونکتے دیکھا۔ کالو شیر چونک کر ادھر ادھر دیکھ رہا تھا اور منہ اٹھا کر کچھ سونگھ رہا تھا۔

"تمہیں کیا ہوا۔ اوہ۔ کہیں گاشل جن دوبارہ تو اس طرف نہیں آ رہا۔" ـــــ منکو نے پہلے حیرت اور پھر بری طرح سے چونکتے ہوئے کہا۔

"نن۔ نہیں۔ میں یہاں ایک اور بو محسوس کر رہا ہوں۔" ـــــ کالو شیر نے کہا۔

"بو۔ کیا مطلب۔" ـــــ دھاری چیتے اور بہلون بن مانس نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ اور وہ بو۔ وہ بو۔ کسی اور کی نہیں بلکہ سردار کی ہے۔ ہمارے سردار ٹارزن کی۔" ـــــ کالو شیر نے چونک کر کہا اور اس کی بات سن کر وہ سب بری طرح سے اچھل پڑے۔

"کک۔ کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ کیا سردار یہاں آ گیا ہے۔" ـــــ منکو نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ میں سردار کے پسینے اور اس کے خون کی بو بخوبی پہچان رہا ہوں۔ یہ ہمارا سردار ہی ہے۔ سردار ٹارزن۔" ـــــ کالو شیر نے کہا۔

"اوہ۔ کہاں ہے وہ۔ کس طرف سے تمہیں سردار ٹارزن کی بو مل رہی ہے۔" ـــــ مکھنا ہاتھی نے بھی گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ہر طرف سے۔" ـــــ کالو شیر نے کہا۔

"ہر طرف سے۔ کیا مطلب۔" ـــــ بلون بن مانس نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ سردار کے پسینے کی بو ہوا میں موجود ہے اور مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے سردار کی بو ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔" ـــــ کالو شیر نے کہا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ اکیلا سردار ہر طرف کیسے ہو سکتا ہے۔" ـــــ دھاری چیتے نے بھی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"میں نہیں جانتا۔" ـــــ کالو شیر نے کہا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتے اچانک ان کے قریب ایک زوردار دھماکہ ہوا اور وہ سب بے اختیار اچھل کر پیچھے ہٹ

گئے۔ ان کے کچھ فاصلے پر سیاہ دھواں سا پھیلا اور تیزی سے اوپر اٹھتا چلا گیا۔ دوسرے لمحے اس دھویں نے گاشل جن کا روپ دھار لیا۔ گاشل جن کو دیکھ کر وہ بوکھلا گئے۔

"تت۔ تم۔" ـــــ منکو نے خوف سے سمٹتے ہوئے کہا۔ گاشل جن کا چہرہ غصے سے بگڑا ہوا تھا۔ وہ شدید غضبناک دکھائی دے رہا تھا۔

"تمہارا سردار۔ آدم زاد ٹارزن کہاں ہے۔" گاشل جن نے ان سب کی طرف غضبناک نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔

"وہ اپنے جنگلوں میں ہوگا۔ اور کہاں ہو سکتا ہے۔" منکو نے خود کو سنبھالتے ہوئے جلدی سے کہا۔

"بکو مت۔ وہ اسی جنگل میں ہے۔ میری جادوئی کشتی اسے یہاں لے آئی ہے۔ میں اس کے خون کی بو صاف محسوس کر رہا ہوں۔ مگر۔" ـــــ گاشل جن کہتے کہتے رک گیا۔

"مگر۔ مگر کیا۔" ـــــ مکھنا ہاتھی نے کہا۔

"میں نے اسے سارے جنگل میں تلاش کر لیا ہے

مگر وہ مجھے کہیں دکھائی نہیں دے رہا۔"۔۔۔۔۔ گاشل جن نے جبڑے بھینچتے ہوئے کہا۔

"دکھائی نہیں دے رہا۔ کیا مطلب۔ کیا سردار نے جادوئی ٹوپی پہن رکھی ہے جو وہ تمہیں دکھائی نہیں دے رہا۔"۔۔۔۔۔ ٹکھا ہاتھی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نہیں جانتا۔ میں نے جنگل کا چپہ چپہ چھان مارا ہے۔ اس کی بو ہر طرف محسوس ہو رہی ہے۔ مگر وہ نہ جانے کہاں چھپ گیا ہے کہ مجھے اس کے بارے میں کچھ پتہ ہی نہیں چل رہا۔"۔۔۔۔۔ گاشل جن نے کہا۔ اس کے لہجے میں قدرے پریشانی اور حیرت بھی تھی۔

"اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو پھر وہ بھلا ہمیں کیسے نظر آ سکتا ہے۔ تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے ہم نے اسے چھپا رکھا ہے۔"۔۔۔۔۔ منکو نے منہ بنا کر کہا۔

"مجھے ٹارزن چاہیے۔ ہر صورت میں سمجھے تم۔ اگر وہ یہاں نہیں آیا تو کہاں گیا۔"۔۔۔۔۔ گاشل جن نے گرج کر کہا۔

"ہم نہیں جانتے۔ تم خود ہی دیکھ لو۔ اگر سردار

ہمارے پاس ہوتا تو تمہیں اس کا فوراً پتہ چل جاتا۔ ہم اسے اپنے پاس چھپا تو نہیں سکتے تھے۔"۔۔۔۔۔ کالو شیر نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم نہیں بتاؤ گے میں تب بھی اسے ڈھونڈ لوں گا۔ ٹارزن ابھی میری طاقتوں سے واقف نہیں ہے۔"۔۔۔۔۔ گاشل جن نے کہا۔ اس نے ہاتھ اٹھائے اور تیزی سے فضا میں بلند ہوتا چلا گیا۔ پھر وہ مڑا اور نہایت تیزی سے ایک طرف اڑتا چلا گیا۔

"اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے شاید۔ اسی لئے یہ اس قدر بہکی بہکی اور احمقانہ باتیں کر رہا تھا۔"۔۔۔۔۔ منکو نے منہ بنا کر کہا۔

"کیوں۔ کون سی احمقانہ بات کی تھی اس نے۔" ٹکھا ہاتھی نے پوچھا۔

"یہ احمقانہ بات نہیں تو اور کیا ہے۔ وہ سردار کے خون کی بو صاف محسوس کر رہا ہے۔ اس کے باوجود سردار اسے جزیرے پر کہیں نظر نہیں آ رہا۔ سردار انسان ہے جادوگر نہیں جو وہ غائب ہو گیا ہو۔"۔۔۔۔۔ منکو نے کہا۔

"ہاں۔ یہ تو ہے۔ لیکن حیرانی تو ہمیں بھی ہے۔ کالو شیر کو بھی سردار کی بو مل رہی ہے۔ اور یہ کہہ رہا ہے کہ اسے سردار کی مخصوص بو ہر طرف سے آتی محسوس ہو رہی ہے۔"_____ بلون بن مانس نے کہا۔

"ہاں۔ یہ سچ ہے۔ میں ابھی تک اس بات کا اندازہ نہیں کر سکا کہ سردار ہم سے کتنی دوری پر ہے اور وہ کس سمت میں موجود ہے۔"_____ کالو شیر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

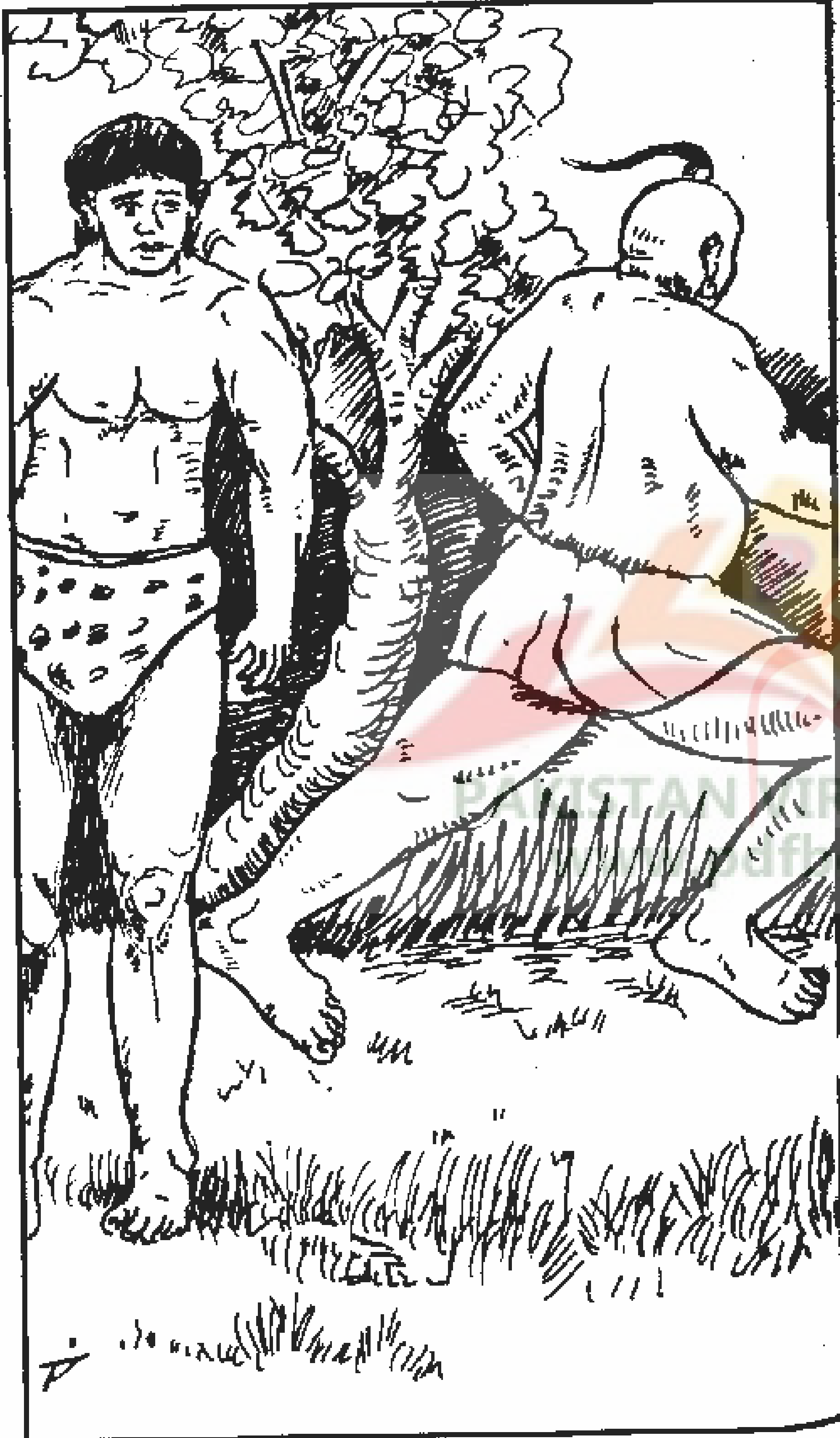
"تو اب ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ سردار اگر واقعی یہاں ہے تو اس کی زندگی سخت خطرے میں ہے۔ گاشل جن نے اگر اسے تلاش کر لیا تو۔"_____ دھاری چیتے نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

"ہم خواہ مخواہ یہاں بیٹھے باتوں میں وقت ضائع کر رہے ہیں۔ ہمیں فوراً جنگل بلکہ اس جزیرے میں پھیل کر سردار کو تلاش کرنا چاہیے۔ سردار یقیناً ہماری آواز سن لے گا اور جہاں بھی ہوگا ہمارے سامنے آجائے گا۔ تب ہم اسے ساری باتیں بتا دیں گے تاکہ وہ اس خطرناک جن سے اپنا بچاؤ کر سکے۔"_____ کالو شیر نے

کہا۔

"یہ زیادہ مناسب رہے گا۔ کالو شیر تم شمال کی طرف جاؤ۔ دھاری چیتے تم مغرب کی طرف، بلون بن مانس جنوب کی طرف اور میں اور کھنا ہاتھی مشرق کی طرف جا کر سردار ٹارزن کو تلاش کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ سردار مل جائے تو وہ خود ہی باقی سب کو آواز دے کر ایک جگہ بلا لے گا۔"_____ منکو نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔"_____ ان سب نے اثبات میں سر ہلا کر کہا اور پھر وہ تیزی سے مختلف سمتوں کی طرف بھاگتے چلے گئے۔ منکو چھلانگ لگا کر کھنا ہاتھی کی کمر پر آیا اور پھر اس کی گردن میں ٹانگیں ڈال کر بیٹھ گیا اور کھنا ہاتھی سونڈ اٹھا کر زور زور سے چنگھاڑیں مارتا ہوا ٹارزن کو آوازیں دینے لگا اور پھر نہایت تیزی سے مشرق کی طرف بھاگ اٹھا۔



گاشل جن کی نظریں مسلسل ٹارزن پر جمی ہوئی تھیں۔ ٹارزن اپنی جگہ ساکت کھڑا تھا۔ اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے گاشل جن اسے دیکھ رہا ہو۔ مگر دوسرے لمحے ٹارزن کے چہرے پر اطمینان آ گیا۔ جب گاشل جن دائیں طرف مڑا اور تیزی سے اسی طرف بھاگ پڑا۔

گاشل جن کو دوسری طرف بھاگتے دیکھ کر ٹارزن سمجھ گیا کہ اس کے سامنے ہونے کے باوجود گاشل جن اسے نہیں دیکھ سکا تھا۔ ٹارزن چند لمحے وہیں کھڑا رہا پھر وہ بھی تیزی سے بھاگنے لگا۔ جنگل کے درخت گھنے نہیں تھے اور نہ ہی وہاں ایسے درخت تھے جن کی چھالیں لٹک رہی ہوں۔ ٹارزن چھالوں والے درختوں

کی چھالیں پکڑ کر جھولتے ہوئے آگے بڑھتا تھا تاکہ
اس کا سفر تیزی سے طے ہو سکے مگر اب وہاں ایسے
درخت ہی نہیں تھے اس لئے وہ زمین پر ہی بھاگ رہا
تھا۔ آکو بابا کی ہدایات کے مطابق اسے اس طرح
گاشل جن کی نظروں سے بچتے ہوئے جنگل کے دوسری
طرف ایک کھلے میدان میں پہنچنا تھا۔ اس میدان میں
اسے خود کو ظاہر کرنا تھا تاکہ گاشل جن اسے دیکھ سکے۔
گاشل جن اسے دیکھ کر لازماً اس پر جادوئی حملے کرتا اور
ٹارزن کو اس کے ہر جادوئی حملے کا توڑ کرنا تھا۔ یہاں
تک کہ گاشل جن اس پر جادوئی حملے ختم کر کے خود
اس کے مقابلے پر آجاتا۔

مسلسل اور کافی دیر بھاگتے رہنے کے بعد ٹارزن
جنگل سے نکل کر دوسری طرف آ گیا۔ اس طرف ایک
وسیع میدان تھا۔ زمین کے کچھ حصے پر گھاس اگی ہوئی
تھی اور کچھ حصہ ویسے ہی صاف نظر آرہا تھا۔

ٹارزن نے ادھر ادھر دیکھا مگر اسے وہاں کوئی نظر نہ
آیا۔ اس نے چند لمحے انتظار کیا اور پھر اس نے نیچے
کے بائیں طرف موجود خنجر کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی

کہ اچانک ایک طرف سے اسے دوڑتے قدموں کی
آوازیں سنائی دیں۔ اس نے چونک کر دیکھا تو گھنے
درختوں کے ایک سلسلے سے گاشل جن اسے نکلتا دکھائی
دیا۔ وہ بڑے غصیلے انداز میں بھاگتا ہوا آرہا تھا۔ اسے
دیکھ کر ٹارزن رک گیا۔ گاشل جن میدان میں تیزی
سے بھاگتے ہوئے ٹارزن کو تلاش کر رہا تھا مگر ٹارزن
کھلے میدان میں ہونے کے باوجود اسے کہیں دکھائی نہیں
دے رہا تھا۔ پھر ٹارزن کو اچانک ایک شرارت سوجھی۔

”گاشل جن“۔۔۔۔۔ اچانک ٹارزن نے گاشل جن کو
زور سے آواز دیتے ہوئے کہا جو اس سے کچھ فاصلے پر
بھاگ کر جا رہا تھا۔ اس کی آواز سن کر وہ ٹھٹھک کر
رک گیا اور پھر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ادھر ادھر دیکھنے
لگا۔

”یہ آواز۔ یہ آواز تو آدم زاد ٹارزن کی معلوم ہو
رہی ہے۔ مگر۔ وہ مجھے دکھائی کیوں نہیں دے رہا“
گاشل جن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”میں یہیں تمہارے پاس موجود ہوں گاشل جن۔“
ٹارزن نے اسی طرح اونچی آواز میں کہا تو گاشل جن

اس کی آواز سن کر اچھل پڑا۔

"کہاں ہو تم۔ کہاں ہو۔ میرے سامنے آؤ۔" گاشل جن نے دھاڑتے ہوئے کہا۔ وہ تیزی سے دائیں بائیں پلٹتا ہوا اسے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"اندھے ہو گیا۔ میں تمہارے سامنے ہی تو موجود ہوں۔"____ ٹارزن نے کہا۔ اس نے زمین پر پڑا ہوا ایک پتھر اٹھا لیا تھا۔

"اندھا۔ نہیں۔ میں اندھا نہیں ہوں۔ مجھے سب کچھ نظر آرہا ہے۔ مگر تم ۔ تم مجھے کہیں دکھائی نہیں دے رہے۔"____ گاشل جن نے کہا۔ اسی لمحے ٹارزن کا ہاتھ گھوما اور اس کے ہاتھ سے پتھر نکل کر پوری قوت سے گاشل جن کے سر سے جا ٹکرایا۔ گاشل جن کے حلق سے کراہ نکلی اور وہ یکلخت گھوم کر اس طرف دیکھنے لگا جہاں سے پتھر آیا تھا۔ اس نے فوراً دایاں ہاتھ اٹھا کر جھٹکا تو اچانک ٹارزن کے کچھ فاصلے پر زور دار دھماکہ ہوا۔ دھماکے سے دھول اڑی اور اس کے ساتھ ہی ٹارزن اچھل کر دور جا گرا۔

"اوہ۔ اوہ۔ تم یہیں کہیں ہو۔ تم نے ہی مجھ پر پتھر

پھینکا تھا۔ کہاں ہو تم۔ سامنے آؤ ٹارزن۔ ورنہ میں ہر طرف آگ لگا دوں گا۔ تم اس آگ میں زندہ جل جاؤ گے۔"____ گاشل جن نے غصے سے گرجتے ہوئے کہا۔ ٹارزن پشت کے بل گرا تھا۔ گرتے ہی وہ تیزی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔ اس نے تو شرارتاً اسے پتھر مارا تھا لیکن گاشل جن نے جس طرح اس پر جوابی وار کیا تھا اسے دیکھ کر ٹارزن کو اس کی طاقتوں کا اندازہ ہو گیا تھا۔ اسی لئے اس بار ٹارزن نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

"میں تم سے آخری بار کہہ رہا ہوں آدم زاد ٹارزن۔ میرے سامنے آجاؤ۔ ورنہ بھیانک موت مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔"____ گاشل جن نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے چیختی اور گرجتی ہوئی آواز میں کہا۔ مگر ٹارزن پھر بھی خاموش رہا۔

"ہونہہ۔ تم معمولی آدم زاد۔ گاشل جن کی طاقتوں سے واقف نہیں ہو۔ ٹھیک ہے۔ دیکھتا ہوں تم کب تک میری نظروں سے چھپے رہ سکتے ہو۔ تمہیں سامنے لانے کے لئے اب مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔"____ گاشل

جن نے غرا کر کہا۔ ساتھ ہی اس نے اپنا دایاں پیر اٹھا کر اس زور سے زمین پر مارا کہ یکبارگی زمین بری طرح سے لرز گئی۔ یہ لرزش اس قدر تیز تھی کہ ٹارزن بھی بے اختیار لڑکھڑا گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ ٹارزن سنبھلتا اچانک اس کے اردگرد آگ بھڑک اٹھی۔ زمین سے آگ کے بڑے بڑے شعلے بلند ہو رہے تھے اور آگ تیزی سے پھیلتی ہوئی ٹارزن کی طرف بڑھ رہی تھی۔

''اب دیکھتا ہوں۔ تم کس طرح سے بچتے ہو۔ یہ آگ ابھی تمہیں جھلسا دے گی اور تم میرے سامنے آنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔ پھر میں تمہارا اس قدر بھیانک حشر کروں گا جس کے بارے میں تم سوچ بھی نہیں سکتے۔''۔۔۔۔ گاشل جن نے گرجتے ہوئے کہا۔
آگ اپنی طرف بڑھتی دیکھ کر ٹارزن فوراً زمین پر لیٹ گیا تھا تاکہ آگ کے شعلے اس کے اوپر سے گزر جائیں۔

آکوبابا نے اسے گاشل جن کے جادوئی حملوں کے بارے میں پہلے سے ہی بتا دیا تھا اور اسے ہدایات دی

تھیں کہ وہ ان واروں سے خود کو کیسے بچا سکتا ہے۔
پھر وہی ہوا آگ کے شعلے اس کے اوپر سے گزرنے لگے۔ آگ انتہائی سرخ اور خوفناک تھی۔ جو کسی طوفان کی طرح ٹارزن کے اوپر سے گزر رہی تھی۔ ٹارزن سانس روکے پڑا رہا۔ آگ اس سے چند انچ اوپر تھی۔ ٹارزن جانتا تھا کہ اگر اس نے اٹھنے یا ہلنے کی کوشش کی تو وہ اس آگ سے نہیں بچ سکے گا۔ پھر کچھ ہی دیر میں آگ کا طوفان جیسے اس کے سر کے اوپر سے گزر گیا۔ آگ کے شعلوں کو اپنے اوپر سے ہٹتے دیکھ کر ٹارزن نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ تھا جو تیزی سے چکراتا ہوا میدان میں چکر لگا رہا تھا اور گاشل جن اپنی جگہ خاموش کھڑا چکراتی ہوئی آگ کو دیکھ رہا تھا۔ وہ شاید ٹارزن کی چیخیں یا کوئی آواز سننے کا منتظر تھا۔ مگر ٹارزن اب محتاط تھا۔ وہ منہ سے ذرا بھی آواز نہیں نکال رہا تھا۔ کافی دیر تک آگ میدان میں چکراتی رہی پھر گاشل جن کے قریب آ کر وہ یکلخت غائب ہو گئی۔ آگ غائب ہوتی دیکھ کر گاشل جن نے ایک بار پھر غصے سے ہونٹ بھینچ لئے۔

"تم بہت چالاک ہو ٹارزن۔ تم نے یقیناً اپنے بچاؤ کا کوئی انتظام کر رکھا ہے۔ آگ سے تو تم نے خود کو بچا لیا ہے مگر اب بچ کر دکھاؤ۔" ——— گاشل جن نے غصیلے لہجے میں کہا۔ اس نے دونوں ہاتھ دائیں بائیں لہرائے اور پھر زور سے زمین کی طرف کرتے ہوئے جھٹک دیئے۔ ایک اور زور دار دھماکہ ہوا اور زمین سے دھواں سا اٹھا اور پھر وہ دھواں بجائے اوپر جانے کے تیزی سے زمین پر پھیلنے لگا۔ اس دھوئیں میں چنگاریاں سی چمک رہی تھیں۔

"اس سیاہ دھوئیں میں آگ کی بنی ہوئی سرخ مکھیاں ہیں ٹارزن۔ یہ زمین پر ہر طرف پھیل جائیں گی۔ ان میں سے ایک بھی سرخ مکھی نے تمہیں کاٹ لیا تو تم نہیں بچ سکو گے۔ تمہاری ایک لمحے میں موت واقع ہو جائے گی۔" ——— گاشل جن نے قہقہہ لگا کر کہا۔

ٹارزن نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی لمحے گاشل جن فضا میں بلند ہوا اور کافی بلندی پر جا کر وہ ہوا میں معلق ہو گیا۔ اس نے اوپر جا کر ایک بار پھر ہوا میں اپنے دونوں ہاتھوں کو حرکت دی تو اچانک

اس کے ہاتھوں سے ایک نیلا اور ایک سرخ دائرہ نکلا اور دونوں دائرے تیزی سے پھیلتے ہوئے نیچے چلے گئے۔

"میں نے اس میدان میں سرخ اور نیلا حصار بنا دیا ہے۔ اب تم اس میدان سے کسی بھی صورت میں باہر نہیں جا سکو گے ٹارزن۔ سیاہ دھواں اور اس میں موجود سرخ مکھیاں اس دائرے میں پھیل جائیں گی۔ میں نے اب تمہارے بچنے کے تمام امکان ختم کر دیئے ہیں۔ اب تمہاری ہلاکت یقینی ہے۔ قطعی یقینی۔" ——— گاشل جن نے زور زور سے قہقہے لگاتے ہوئے کہا۔ اس کی بات سن کر ٹارزن نے ہونٹ بھینچ لئے۔ سیاہ دھواں واقعی زمین پر پھیلتا ہوا اس کی طرف بڑھا آ رہا تھا اور ٹارزن اس دھوئیں اور دھوئیں میں موجود سرخ مکھیوں سے بچنے کے لئے الٹے پاؤں پیچھے ہٹتا جا رہا تھا۔ اس نے دیکھ لیا تھا کہ سرخ اور نیلے رنگ کے بہت بڑے دائرے اس کے چاروں طرف پھیل گئے تھے جو مسلسل اوپر نیچے ہو رہے تھے۔ ٹارزن اگر بھاگ کر ان دائروں کی طرف جاتا تو وہ چھلانگ لگا کر یا نیچے لیٹ

کر بھی ان دائروں کی زد سے نہیں بچ سکتا تھا۔
سیاہ دھواں مسلسل پھیلتا ہوا اس کی طرف آ رہا تھا۔
ٹارزن دھویں سے کافی پیچھے آ گیا تھا۔ مگر وہ جانتا تھا کہ وہ مزید پیچھے نہیں جا سکے گا۔ کیونکہ پیچھے سرخ اور نیلا حصار تھا۔ دھویں میں موجود سرخ مکھیوں کے ساتھ ساتھ اسے ان حصاروں سے بھی خود کو بچانا تھا۔ فضا میں معلق گاشل جن مسلسل قہقہے لگا رہا تھا اور پھر ٹارزن پیچھے ہٹتے ہٹتے ان دائروں کے قریب آ گیا۔ دھواں بھی تیزی سے بڑھا آ رہا تھا۔ اب ٹارزن کے لئے جیسے واقعی خود کو بچانا مشکل ہو رہا تھا۔ اگر وہ مزید پیچھے ہٹتا تو حصاروں سے چھو جاتا اور اگر وہ رک جاتا تو دھواں اس تک پہنچ جاتا پھر کیا ہونا تھا اس خیال سے ہی ٹارزن کو جھرجھری آ گئی تھی۔



منکو سمیت وہ سب ٹارزن کو آوازیں دے دے کر اور اسے پورے جزیرے پر تلاش کر کر کے تھک گئے تھے۔ مگر ٹارزن ان میں سے کسی کو بھی نظر نہیں آیا تھا۔

منکو، کھنا ہاتھی کے ساتھ مشرقی حصے کی طرف گیا تھا۔ جنگل کے کنارے پر پہنچ کر وہ دونوں رک گئے تھے۔ سامنے وسیع میدان تھا۔ میدان بالکل خالی تھا۔ اس لئے وہ مایوس ہو کر واپس پلٹ پڑے اور ٹارزن کو جنگل میں تلاش کرنے لگے۔ مگر ٹارزن نہ انہیں مل رہا تھا اور نہ ہی وہ ان کی آوازوں کا جواب دے رہا تھا۔ تھک ہار کر وہ سب ایک جگہ جمع ہو گئے۔

”لگتا ہے کالو شیر کو غلط فہمی ہوئی تھی۔ سردار ابھی یہاں نہیں آیا۔ اگر وہ اس جزیرے پر ہوتا تو ہم میں سے کسی کو ضرور مل گیا ہوتا۔ اگر وہ کہیں چھپا بھی ہوتا تو ہماری آوازیں سن کر ضرور باہر آ جاتا۔“ ـــــ منکو نے منہ بنا کر کہا۔

”نہیں منکو۔ مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔ میں اب بھی سردار کی بو محسوس کر رہا ہوں۔“ ـــــ کالو شیر نے کہا۔

”تو کہاں ہے سردار۔ کیا اس نے سچ مچ سر پر جادو کی ٹوپی پہن رکھی ہے۔ جو وہ ہمیں دکھائی نہیں دے رہا۔“ ـــــ منکو نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

”یہ میں نہیں جانتا۔ مگر میں یقین سے کہتا ہوں کہ سردار اسی جزیرے پر ہی ہے۔“ ـــــ کالو شیر نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

”اس جن کے ساتھ ساتھ اب تو سردار ٹارزن بھی ہمارے لئے پراسرار بن گیا ہے۔ ہم نے سارے جزیرے کو دیکھ لیا ہے مگر سردار کا کہیں کوئی نشان تک نہیں ہے۔“ ـــــ بلون بن مانس نے کہا۔

"تو پھر کالو شیر سردار کی بو کیوں محسوس کر رہا ہے۔" دھاری چیتے نے کہا۔

"یہی بات تو سمجھ میں نہیں آرہی۔ اور یہ بات گاشل جن نے بھی کہی تھی۔ وہ بھی سردار کے خون کی بو محسوس کر رہا ہے مگر سردار اسے بھی نہیں مل رہا تھا۔" مکھنا ہاتھی نے کہا۔

"اگر سردار یہاں ہماری مدد کے لئے آیا ہے تو اسے اس طرح چھپنے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ بہادر اور انتہائی نڈر انسان ہے۔ کم از کم ایک جن کے خوف سے تو وہ اس طرح نہیں چھپا رہ سکتا۔" ــــــ کالو شیر نے کہا۔

"گاشل جن بھی اسے ہر طرف تلاش کر رہا ہے۔ سردار کے نظر نہ آنے کی وجہ سے وہ شدید غصے میں آتا جا رہا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ غصے میں آ کر ہمیں ہی کوئی نقصان پہنچا دے۔" ــــــ ببلون بن مانس نے کہا۔

"ہم اس کی قید میں ہیں۔ وہ ہمارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اس پر حملہ کر کے ہم دیکھ ہی چکے ہیں۔

اس کا بھی تو کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا۔" ــــــ دھاری چیتے نے کہا۔ اسی لمحے انہیں مشرق کی طرف سے گاشل جن کے تیز اور بادلوں کی گھن گرج جیسے قہقہوں کی آوازیں سنائی دیں اور وہ سب چونک پڑے۔

"یہ گاشل جن قہقہے کیوں لگا رہا ہے۔" ــــــ کالو شیر نے حیران ہو کر کہا۔

"لگتا ہے اس نے سردار کو ڈھونڈ لیا ہے۔ اس کے قہقہوں میں فاتحانہ پن ہے۔" ــــــ مکھنا ہاتھی نے کہا۔

"لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ہم دونوں اسی طرف تو گئے تھے۔ اگر سردار وہاں موجود تھا تو ہمیں دکھائی کیوں نہیں دیا۔" ــــــ منکو نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"اس کا جواب تو سردار ہی دے سکتا ہے۔" ــــــ مکھنا ہاتھی نے کہا۔ گاشل جن کے قہقہے وقفے وقفے سے انہیں سنائی دے رہے تھے۔ اب تو ان سے رہا نہ گیا چنانچہ وہ تیزی سے مشرق کی طرف بھاگ اٹھے۔ جنگل میں داخل ہوتے ہی وہ اس طرف بھاگتے چلے گئے جس طرف سے انہیں قہقہوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

نیلا دائرہ نیچے اور سرخ دائرہ اوپر تھا۔ دونوں دائرے اوپر نیچے ہوتے ہوئے درمیان میں آ کر آپس میں ملتے تو ان میں سے یکلخت چنگاریاں سی پھوٹ پڑتیں اور پھر دونوں دائرے الگ ہو جاتے۔ ایک دائرہ اوپر اٹھ جاتا جبکہ دوسرا دائرہ نیچے چلا جاتا تھا۔ اس عمل میں درمیانی حصے میں ایک بڑا سا خلاء بن جاتا تھا۔ ٹارزن ان دائروں کے آپس میں ملنے اور ان سے الگ ہونے کے عمل کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ اس کا دھیان دھوئیں کی طرف بھی تھا۔

پھر جونہی دونوں دائرے آپس میں ملے۔ ان سے چنگاریاں پھوٹیں اور پھر فوراً ہی دائرے الگ ہو گئے۔

نیلا دائرہ نیچے آیا اور سرخ دائرہ اوپر اٹھ گیا۔ اسی لمحے ٹارزن بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور ان دائروں کے درمیان سے چھلانگ لگا کر دوسری طرف کود گیا۔

دوسری طرف وہ سر کے بل آیا تھا مگر اس نے فوراً دونوں ہاتھ آگے کیے۔ اس کے ہاتھ جیسے ہی زمین سے لگے وہ بجلی کی سی تیزی سے قلابازیاں کھاتا چلا گیا اور پھر وہ اچھل کر اپنے پیروں پر آ کھڑا ہوا۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو دائرے بدستور اسی طرح حرکت کر رہے تھے۔ دھواں اور اس میں چنگاریوں کی طرح چمکتی ہوئی مکھیاں جیسے اس دائرے میں چاروں طرف پھیل گئی تھیں اور اب دائرے میں دھواں یوں اوپر اٹھتا جا رہا تھا جیسے خالی حوض میں پانی بھرتا جا رہا ہو۔

فضا میں گاشل جن آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نیچے دیکھ رہا تھا اور مسلسل قہقہے لگا رہا تھا اور پھر اچانک اس کے حلق سے قہقہے نکلنا بند ہو گئے۔

"نہیں۔ نہیں۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ آدم زاد ٹارزن اس حصار سے نہیں نکل سکتا۔ اگر وہ اسی حصار میں ہے تو

سیاہ دھویں اور سرخ مکھیوں کا اس پر کوئی اثر کیوں نہیں ہوا۔ سرخ مکھی کے کاٹتے ہی ٹارزن کے جسم میں آگ لگ جاتی اس کی چیخوں سے سارا جزیرہ دہل جاتا۔ مگر۔ مجھے تو کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی۔“۔۔۔ گاشل جن نے چیختے ہوئے کہا۔ اسی لمحے ٹارزن نے اپنے عقب میں دوڑتے قدموں کی آوازیں سنیں۔ اس نے پلٹ کر دیکھا تو اس کے چہرے پر خوشی کی لہریں ابھر آئیں۔ منکو، مکھنا ہاتھی، کالو شیر، دھاری چیتا اور بلون بن مانس اس طرف بھاگے چلے آرہے تھے۔ پھر وہ جنگل کے کنارے پر آکر رک گئے اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر میدان میں بھرے دھویں اور نیلے اور سرخ حصاروں کو دیکھنے لگے اور پھر ان کی نظریں ہوا میں معلق گاشل جن پر پڑیں تو ان کے چہروں پر بے پناہ خوف ابھر آیا۔ ٹارزن ان سے کچھ فاصلے پر ہی کھڑا تھا۔ مگر گاشل جن کی طرح وہ انہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ٹارزن مسکراتا ہوا اپنے ساتھیوں کی طرف بڑھنے لگا۔

”لگتا ہے سردار اس میدان میں کہیں چھپا ہوا ہے۔

گاشل جن نے یقیناً اسے دیکھ لیا ہو گا اور اس نے سردار کو ہلاک کرنے کے لئے یہاں جادو کر رکھا ہے“ کالو شیر نے خوف بھرے لہجے میں کہا۔

”نن۔ نہیں۔ ایسی باتیں مت کرو۔ میرے سردار کو کچھ نہیں ہو سکتا۔ میرا سردار عظیم ہے۔ اسے کوئی جادوگر یا شیطان جن ہلاک نہیں کر سکتا“۔۔۔ منکو نے کانپتے ہوئے لہجے میں کہا تو اس کا معصوم پن دیکھ کر ٹارزن کی مسکراہٹ اور زیادہ گہری ہو گئی اور وہ ان کے قریب آکر رک گیا۔

”ہم سے غلطی ہوئی۔ ہم اس کنارے تک تو آگئے تھے مگر اس میدان میں نہیں گئے تھے۔ سردار یقیناً یہیں کہیں ہے۔ اگر ہم آگے جا کر دیکھ لیتے تو ہم اسے یا وہ ہمیں ضرور دیکھ لیتا“۔۔۔ مکھنا ہاتھی نے کہا۔

”تو کیا گاشل جن نے سردار کو جادو سے ہلاک کر دیا ہے“۔۔۔ دھاری چیتے نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

”مجھے ایسا نہیں لگتا۔ وہ دیکھو۔ گاشل جن اوپر سے دائرے میں آگ برسا رہا ہے“۔۔۔ بلون بن مانس

نے کہا تو ان کے ساتھ ٹارزن نے بھی پلٹ کر دیکھا۔ واقعی ہوا میں معلق گاشل جن ہاتھ جھٹک جھٹک کر حصار میں آگ کے شعلے پھینک رہا تھا۔ چند لمحے وہ اسی طرح آگ برساتا رہا پھر اس نے ہاتھ روک لئے۔ اس نے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر جھٹکے تو اچانک میدان سے نیلا اور سرخ حصار غائب ہو گئے اور حصار میں موجود دھواں بھی ختم ہو گیا۔

''تم میرے واروں سے جس قدر بچ سکتے ہو بچ لو ٹارزن۔ مگر میں گاشل جن ہوں اور گاشل جن نے کبھی کسی سے ہار ماننا نہیں سیکھا۔ تمہیں میرے سامنے آنا ہی پڑے گا۔ میں تمہیں اپنے سامنے آنے پر مجبور کر دوں گا۔''۔۔۔۔ گاشل جن نے گرجتے ہوئے کہا۔ اس کی بات سن کر منکو اور اس کے ساتھی خوشی سے اچھل پڑے۔

''اوہ۔ اوہ۔ سردار زندہ ہے۔ میں نے کہا تھا نا کہ سردار کو کچھ نہیں ہو سکتا۔ گاشل جن جس قدر مرضی سردار پر جادو کے وار کرتا رہے مگر سردار کا ایک بال بھی بیکا نہیں کر سکے گا۔ اب میں سمجھ گیا ہوں۔ سردار

یہاں ضرور آکو بابا سے مل کر آیا ہے۔ آکو بابا نے اسے یقیناً اس خطرناک جن کے بارے میں بتا دیا ہوگا اور آکو بابا نے سردار کو ہمیشہ کی طرح پھر ایسی کراماتی چیزیں دی ہوں گی جن سے سردار نہ صرف خود کو اس جن کے حملوں سے بچا رہا ہے بلکہ وہ اس جن کا مقابلہ بھی کر رہا ہے۔''۔۔۔۔ منکو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

''اسی لئے وہ ہمیں دکھائی نہیں دے رہا۔''۔۔۔۔ مکھنا ہاتھی نے خوش ہو کر کہا۔

''ہاں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو گاشل جن اب تک اسے ڈھونڈ چکا ہوتا۔''۔۔۔۔ منکو نے کہا۔

''میں جا رہا ہوں آدم زاد ٹارزن۔ اب میں ایک ایسا جادوئی وار لے کر آؤں گا جو تمہیں ایک لمحے میں میرے سامنے ظاہر کر دے گا۔ تم کسی بھی طرح میری نظروں سے نہیں چھپ سکو گے۔ اور پھر جیسے ہی تم مجھے نظر آئے میں تمہیں فوراً ہلاک کر دوں گا۔''۔۔۔۔ گاشل جن نے گرجتے ہوئے کہا۔ پھر انہوں نے گاشل جن کو مڑتے اور نہایت تیز رفتاری سے اڑ کر ایک طرف

جاتے دیکھا۔ چند ہی لمحوں میں گاشل جن اڑتا ہوا ان کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

"اوہ۔ یہ کیا کہہ گیا ہے وہ۔ اگر وہ واقعی کوئی ایسا جادوئی وار لے آیا جس سے سردار اس کے سامنے ظاہر ہو گیا تو۔"____بلون بن مانس نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

"گھبراؤ نہیں۔ آکو بابا کا رحمت بھرا ہاتھ سردار کے سر پر ہے۔ گاشل جن کچھ بھی کر لے وہ سردار کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔"____منکو نے پر یقین لہجے میں کہا۔ اس کی عقیدت اور یقین کو دیکھ کر ٹارزن خوش ہو رہا تھا۔ گاشل جن وہاں سے جا چکا تھا اس لئے فی الحال ٹارزن کو کوئی خطرہ نظر نہ آ رہا تھا۔ اس نے سوچا کہ اسے اب خود کو اپنے ساتھیوں کے سامنے ظاہر کر دینا چاہیے۔ اس نے نیفے میں اڑسے ہوئے خنجر کی طرف ہاتھ بڑھایا ۔ مگر اسی لمحے اچانک ککھنا ہاتھی وہاں سے غائب ہو گیا۔ اسے غائب ہوتے دیکھ کر نہ صرف ٹارزن بلکہ منکو اور اس کے ساتھی بھی چونک پڑے۔

"ارے۔ یہ ککھنا ہاتھی کہاں غائب ہو گیا۔"____بلون

بن مانس نے چونک کر کہا جو ککھنا ہاتھی کے بالکل قریب کھڑا اور پھر اچانک بلون بن مانس بھی وہاں سے غائب ہو گیا۔ ان دونوں کو اس طرح غائب ہوتے دیکھ کر ٹارزن بھونچکا رہ گیا تھا۔ ابھی وہ حیرت زدہ تھا کہ اچانک دھاری چیتا، پھر کالو شیر اور اس کے بعد منکو بھی وہاں سے غائب ہو گیا۔

اپنے پانچوں ساتھیوں کو اس طرح باری باری غائب ہوتے دیکھ کر ٹارزن بھونچکا رہ گیا تھا۔ اسی لمحے اسے گاشل جن کے خوفناک قہقہوں کی آوازیں سنائی دیں تو اس نے چونک کر دیکھا۔ گاشل جن ہوا میں معلق تھا۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک بڑا سا کلہاڑا دکھائی دے رہا تھا۔

''آدم زاد ٹارزن۔تم جہاں بھی ہو۔ میری آواز سن کر اس طرف آ جاؤ۔ میرے پاس کلہاڑا ہے اور تمہارے پانچوں ساتھی میرے پاس ہیں۔ اگر تم اگلے چند لمحوں تک میرے سامنے نہ آئے تو میں باری باری تمہارے ساتھیوں کو کلہاڑے سے ہلاک کر دوں گا اور

ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا'' ـــــ گاشل جن نے گرجتی ہوئی آواز میں کہا۔ اسی لمحے جھماکا ہوا اور اچانک اس کے سامنے کالوشیر ہوا میں نمودار ہو گیا۔ کالو شیر ہوا میں بری طرح سے ٹانگیں مار رہا تھا۔ اس کے منہ سے ڈری ڈری آوازیں نکل رہی تھیں۔ یوں لگ رہا تھا جیسے کسی ان دیکھی طاقت نے اسے ہوا میں دبوچ رکھا ہو اور وہ اس ان دیکھی طاقت کی گرفت سے آزاد ہونے کی کوشش کر رہا ہو۔ گاشل جن ہوا میں تیرتا ہوا کالو شیر کے قریب آ گیا۔ یہ دیکھ کر ٹارزن کو اپنی رگوں میں خون جمتا ہوا محسوس ہونے لگا۔

''دیکھ لو ٹارزن۔ کالو شیر ہوا میں میرے سامنے ہے۔ کلہاڑے کا ایک ہی وار کر کے میں ایک لمحے میں اس کے دو ٹکڑے کر سکتا ہوں۔ اگر تم اس کی زندگی چاہتے ہو تو میری بات مان جاؤ۔ ورنہ۔'' ـــــ یہ کہتے ہوئے گاشل جن نے کلہاڑا دونوں ہاتھوں میں لے کر اوپر اٹھا لیا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ واقعی کالوشیر کے دو ٹکڑے کر دے گا۔

''رک جاؤ گاشل جن۔ کالو شیر کو ہلاک مت کرو۔

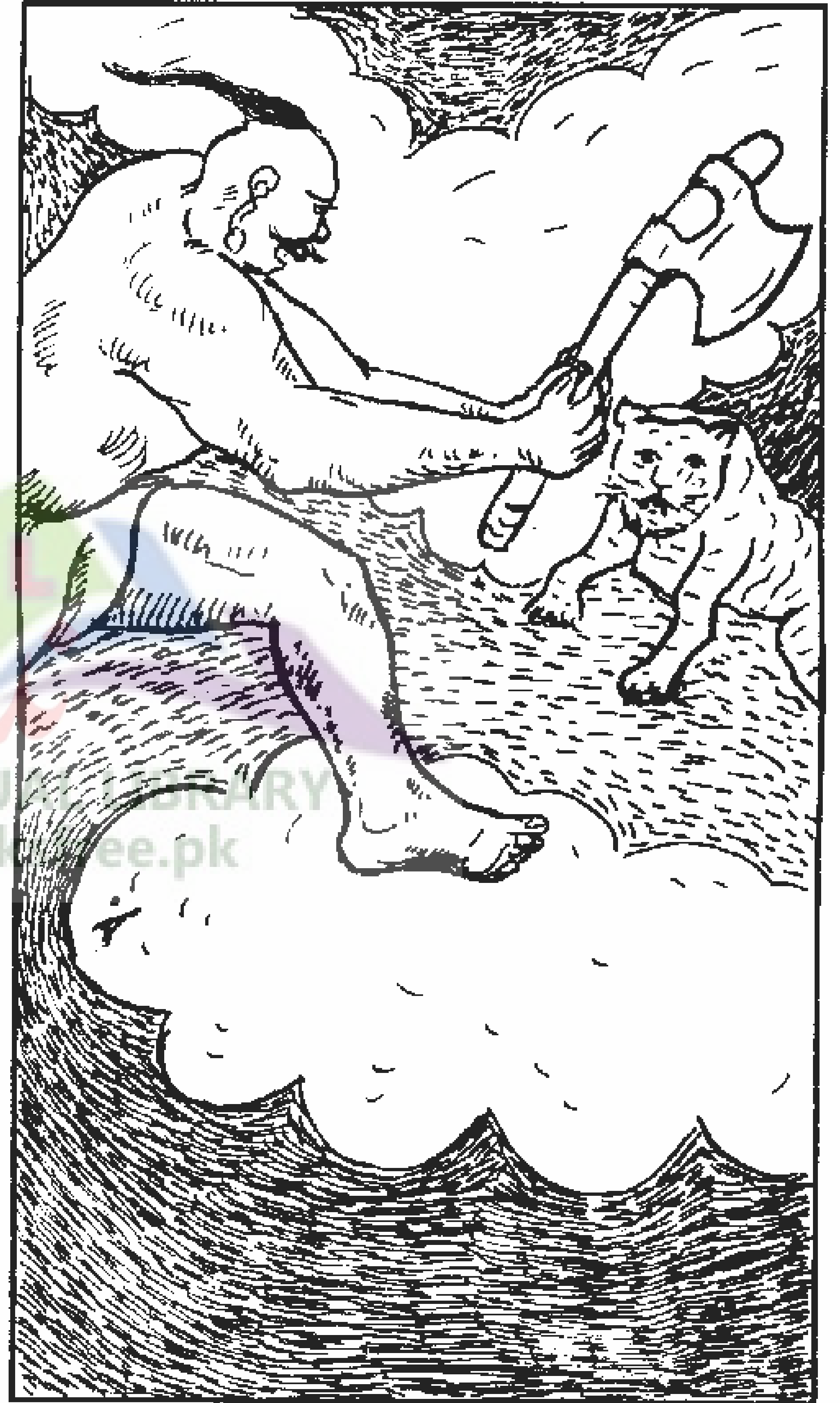
میں تمہارے سامنے آرہا ہوں۔"۔۔۔۔ٹارزن نے تیز تیز قدم اٹھا کر میدان کی طرف بڑھتے ہوئے چیخ کر کہا۔ اس کی آواز سن کر نہ صرف گاشل جن بلکہ ہوا میں معلق کالو شیر بھی چونک کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

"دوست۔ سردار۔ مجھے بچاؤ۔ کہاں ہو تم۔"۔۔۔۔کالو شیر نے خوف بھرے انداز میں کہا۔ ٹارزن نے نیفے سے خنجر نکالا اور اسے نیفے کی دوسری طرف اڑس لیا۔ جیسے ہی اس نے خنجر نیفے کے دوسری طرف اڑسا کالو شیر اور گاشل جن چونک پڑے۔ ٹارزن ان کے سامنے نمودار ہو گیا تھا۔

"بہت خوب۔ اب آئے ہو نا تم سامنے۔"۔۔۔۔گاشل جن نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ اب میں تمہارے سامنے آ گیا ہوں۔ کالو شیر کو چھوڑ دو۔"۔۔۔۔ٹارزن نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے غصیلے لہجے میں کہا۔

"ضرور۔ میری ان جانوروں سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ میں تو یہاں مہا شیطان کے حکم سے صرف تمہیں ہلاک کرنے کے لئے آیا ہوں۔"۔۔۔۔گاشل جن نے



کہا۔ اس نے کلہاڑا فضا میں اچھالا تو کلہاڑا یکلخت غائب ہو گیا۔ گاشل جن نے ہاتھ لہرایا تو اس کے سامنے موجود ہوا میں لٹکا ہوا کالو شیر بھی غائب ہو گیا۔ اس کے غائب ہوتے ہی گاشل جن کا جسم حرکت میں آیا اور وہ آہستہ آہستہ نیچے آنے لگا اور پھر اس کے قدم زمین پر آ لگے۔

"گاشل جن۔تمہاری دشمنی مجھ سے ہے۔ تم میرے ساتھیوں کو جس مقصد کے لئے لائے تھے۔ تمہارا وہ مقصد پورا ہو گیا ہے۔ میں تمہارے سامنے ہوں۔ اب میرے ساتھیوں کو واپس میرے جنگلوں میں پہنچا دو۔" ٹارزن نے اس کی طرف تیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"پہنچا دوں گا۔ فکر کیوں کرتے ہو آدم زاد ٹارزن۔ تمہیں ہلاک کرنے کے بعد میں ان پانچوں کو واپس تمہارے جنگلوں میں پہنچا دوں گا۔"_____ گاشل جن نے کہا۔

"یعنی جب تک میں یہاں رہوں گا۔ میرے ساتھی بھی یہیں رہیں گے۔"_____ ٹارزن نے اسے گھورتے

ہوئے کہا۔

"ہاں۔ یہی تو کہا ہے میں نے۔ اب تم مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔"_____ گاشل جن نے کہا۔ ساتھ ہی اس نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلایا اور ٹارزن کی طرف کر دیا۔ ٹارزن کو ایک زوردار جھٹکا لگا اور وہ اچھل کر ہوا میں بلند ہوا اور پوری قوت سے پیچھے جا گرا۔اتفاق سے وہ جھاڑیوں کے ڈھیر پر گرا تھا۔ ڈھیر پر گرتے ہی وہ لڑھکتا ہوا دوسری طرف چلا گیا۔ پھر وہ تیزی سے پلٹا اور فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ جیسے ہی وہ سیدھا کھڑا ہوا گاشل جن اچانک اس کے سامنے آ گیا۔ گاشل جن واقعی جادوئی طاقتوں میں بے پناہ ماہر تھا۔ ٹارزن کو اس طرح اچھال کر پھینکتے ہی وہ فوراً غائب ہو کر ٹارزن کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔ اسے اس طرح سامنے دیکھ کر ٹارزن بوکھلا کر الٹے قدموں پیچھے ہٹا ہی تھا کہ گاشل جن نے ایک بار پھر اس کی طرف ہاتھ جھٹکا۔ اس کی انگلیوں سے لہریں سی نکل کر ٹارزن کے سینے پر پڑیں اور ٹارزن کو شدید تکلیف کا احساس ہوا۔ اسے یوں محسوس ہوا تھا جیسے گاشل جن کے نوکیلے ناخن تیز

خنجروں کی طرح اس کے جسم پر پھر گئے ہوں۔ اس
کے کاندھوں سینے اور بازوؤں پر خون کی لکیریں سی ابھر
آئی تھیں۔

''اب ٹھیک ہے۔ اب دیکھو میں تمہیں کس طرح
سے ہلاک کرتا ہوں''۔۔۔۔۔ گاشل جن نے قہقہہ لگاتے
ہوئے کہا۔ اس نے دائیں بائیں ہاتھ لہرائے تو اچانک
ٹارزن کے اردگرد فولادی سلاخوں والا بڑا سا پنجرہ
آ گیا۔ پنجرہ گول اور چاروں طرف سے بند تھا۔

''یہ کیا۔ یہ تم نے مجھے پنجرے میں کیوں قید کر دیا
ہے''۔۔۔۔۔ ٹارزن نے خود کو پنجرے میں قید دیکھ کر
بری طرح سے چونکتے ہوئے کہا۔

''میں چاہوں تو تمہیں ایک لمحے سے بھی کم وقفے
میں ہلاک کر سکتا ہوں آدم زاد ٹارزن۔ مگر میں نے سنا
ہے کہ تم خود کو بے حد بہادر اور طاقتور سمجھتے ہو۔ اس
لئے میں سوچ رہا ہوں کہ کیوں نہ میں تمہاری بہادری
کا نظارہ کر لوں''۔۔۔۔۔ گاشل جن نے بھیانک انداز
میں مسکراتے ہوئے کہا۔

''کیا مطلب۔ تم کیا کرنا چاہتے ہو''۔۔۔۔۔ ٹارزن

نے اسے تیز نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔

''کچھ زیادہ نہیں۔ اس پنجرے میں تمہارے ساتھ دو
آدم خور شیروں کو لا کر چھوڑ دوں گا۔ تم بہادر ہوئے تو
تم یقیناً ان شیروں کو ہلاک کر دو گے ورنہ شیر تمہارے
ٹکڑے اڑا دیں گے''۔۔۔۔۔ گاشل جن نے کہا۔ اس
کی بات سن کر ٹارزن نے ہونٹ بھینچ لئے۔

''میری بہادری دیکھنا چاہتے ہو تو شیروں کے بجائے
تم خود میرے مقابلے پر کیوں نہیں آ جاتے''۔ ٹارزن
نے کہا۔

''مجھے تم جیسے معمولی آدم زادوں سے لڑنے کا کوئی
شوق نہیں ہے''۔۔۔۔۔ گاشل جن نے منہ بنا کر حقارت
سے کہا۔

''شوق نہیں ہے یا پھر ڈرتے ہو مجھ سے''۔ ٹارزن
نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

''تمہارے ساتھی بھی تمہاری ہی طرح باتیں کرتے
ہیں ٹارزن۔ میں نے انہیں یہاں لا کر قید کر رکھا تھا۔
انہوں نے مجھے اکسایا تو میں نے انہیں فوراً آزاد کر دیا
تھا۔ آزاد ہوتے ہی انہوں نے مجھ پر حملہ کرنے کی

کوشش کی تھی مگر۔ میری جادوئی طاقتوں کے سامنے یہ ایک لمحے کے لئے بھی نہیں ٹھہر سکے تھے۔''۔۔۔۔گاشل جن نے کہا۔

''جادوئی طاقتیں۔ لگتا ہے تمہیں خود سے زیادہ اپنی جادوئی طاقتوں پر بھروسہ ہے۔ ہمت ہے تو جادوئی طاقتوں کو چھوڑ کر اپنی جسمانی طاقتوں سے میرا مقابلہ کرو۔ میں نے چند ہی لمحوں میں تمہارے ٹکڑے نہ اڑا دیئے تو مجھے ٹارزن نہ کہنا۔''۔۔۔۔ٹارزن نے غراتے ہوئے کہا۔ مگر اس کی غراہٹ کا گاشل جن پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔

''اس کا ابھی وقت نہیں آیا۔ جب وقت آئے گا تو دیکھا جائے گا۔''۔۔۔۔گاشل جن نے منہ بنا کر کہا۔

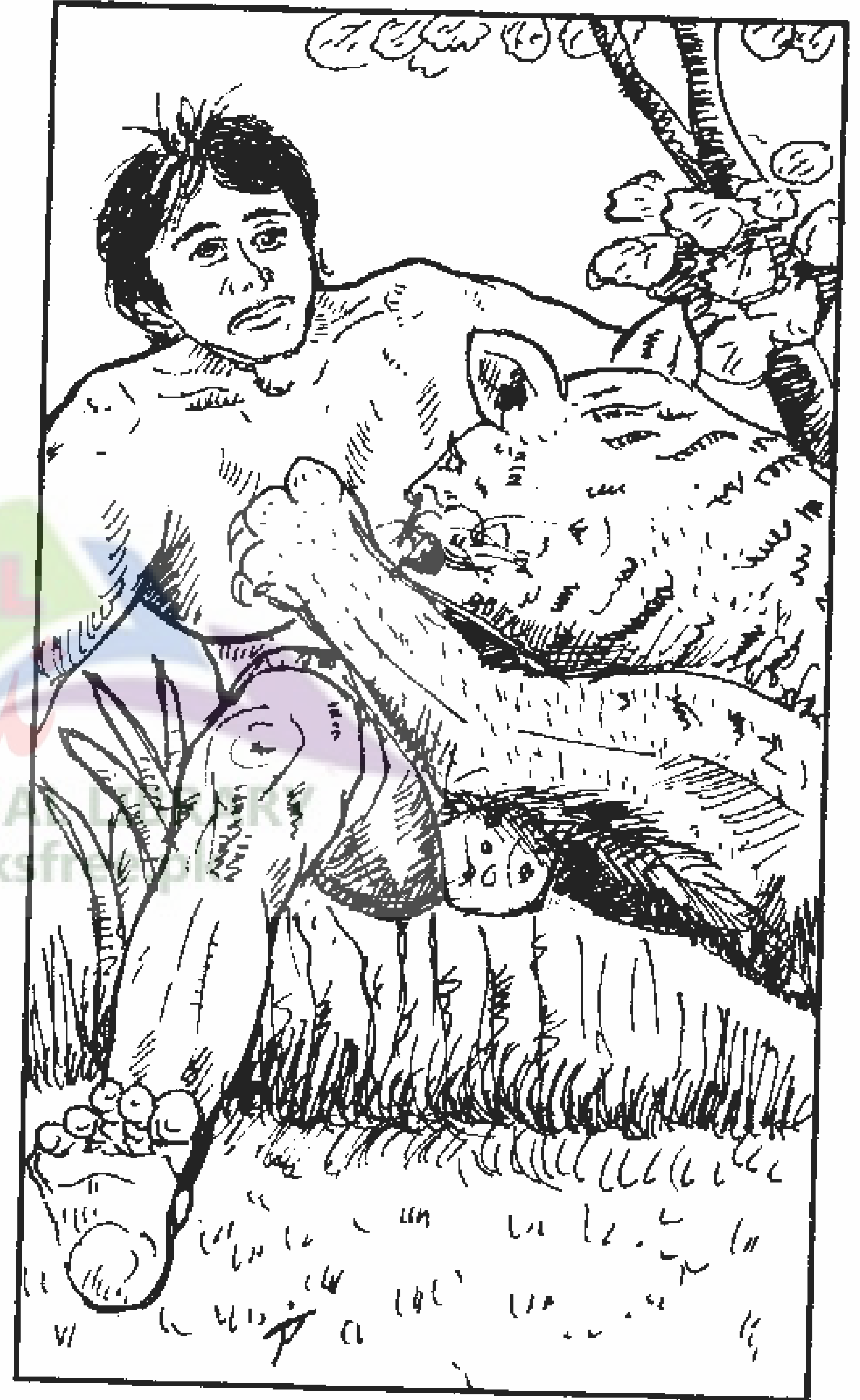
''ٹھیک ہے۔ اگر تم میرا شیروں کے ساتھ مقابلہ دیکھنا چاہتے ہو تو یہ پنجرہ یہاں سے ہٹا دو۔ میں کھلے میدان میں ان کا مقابلہ کروں گا۔''۔۔۔۔ٹارزن نے کہا۔

''چلو۔ تمہاری یہ آخری خواہش سمجھ کر میں تمہاری یہ بات مان لیتا ہوں۔''۔۔۔۔گاشل جن نے نخوت سے

کہا جیسے وہ یہ کہہ کر ٹارزن کی نسلوں پر احسان کر رہا ہو۔ اس نے ہاتھ جھٹکا تو اچانک پنجرے کے باہر دو طاقتور شیر نمودار ہو گئے۔ شیر بے حد لحیم و شحیم اور طاقتور تھے۔ وہ پنجرے کے کچھ فاصلے پر تھے۔ اور ٹارزن کی طرف دیکھ کر زور زور سے دھاڑ رہے تھے۔ ٹارزن نے ان شیروں کو غور سے دیکھا تو اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئی۔ شیروں کی آنکھیں سرخ تھیں اور ان کے کان سیاہ رنگ کے تھے۔ آکو بابا نے ٹارزن کو اصلی اور جادوئی مخلوق کی پہچان بتا رکھی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ جب بھی اس کے مقابلے پر کوئی جادوئی مخلوق آئے تو وہ یہ دیکھ لیا کرے کہ ان کی آنکھیں سرخ اور کان سیاہ ہیں تو ایسی جادوئی مخلوق کو ہلاک کرنے کے لئے آکو بابا نے اسے ایک خاص حربہ بتا دیا تھا۔ ٹارزن ابھی ان شیروں کو دیکھ ہی رہا تھا کہ اچانک پنجرہ غائب ہو گیا۔ جیسے ہی پنجرہ غائب ہوا دونوں شیر دھاڑتے ہوئے اچھلے اور ٹارزن پر حملہ آور ہو گئے۔ ٹارزن نے انہیں اچھل کر اپنی طرف آتے دیکھا تو وہ بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آ گیا۔ اس

نے اچھل کر قلابازی کھانے والے انداز میں اپنا جسم موڑا اور پھر اس کے پاؤں ان شیروں کے سروں پر اس انداز میں لگے کہ دونوں شیر فضا میں گھوم کر ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔ جیسے ہی وہ ایک دوسرے سے ٹکرائے اور ایک زور دار کڑاکا ہوا اور دونوں شیر یکلخت جل کر راکھ ہو گئے اور ان کی راکھ نیچے گرتی چلی گئی۔ ٹارزن نے دوبارہ قلابازی کھائی اور اپنے پیروں پر آ کھڑا ہوا۔

شیروں کو اس طرح جل کر راکھ ہوتے دیکھ کر گاشل جن کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔ اس کے شاید وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ایک عام انسان اس کے جادوئی اور طاقتور شیروں کو اس طرح ایک لمحے میں ہلاک کر سکتا ہے۔ یہ طریقہ آکو بابا نے ٹارزن کو بتایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ جادوئی مخلوق کو اگر کسی طرح آپس میں ٹکرا دیا جائے تو وہ دونوں ایک لمحے میں جل کر راکھ بن جائیں گے۔ البتہ اکیلی جادوئی مخلوق کو ہلاک کرنے کے لئے اسے اس مخلوق کی باری باری دونوں آنکھیں پھوڑنی ہوں گی۔ آنکھیں پھوٹتے



ہی اکیلی جادوئی مخلوق بھی اسی طرح جل کر راکھ بن جائے گی۔

"تت۔ تم نے ایک لمحے میں میرے جادوئی شیروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ تم۔ تم۔ کیا تم جادو جانتے ہو" گاشل جن نے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ٹارزن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ میں جادو نہیں جانتا۔ مگر میں جادوئی طاقتوں کا توڑ ضرور جانتا ہوں" ـــــ ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ دیکھتا ہوں۔ تم کس طرح میرے جادو کا توڑ کرتے ہو" ـــــ گاشل جن نے غصیلے لہجے میں کہا۔ اس نے ہاتھ جھٹکا۔ اسی لمحے ٹارزن کو اپنے عقب میں تیز غراہٹ سنائی دی۔ وہ بجلی کی سی تیزی سے پلٹا ہی تھا کہ اچانک ایک طاقتور اور لحیم و شحیم بن مانس نے جھپٹ کر اسے دبوچ لیا۔ گاشل جن نے اس بار ٹارزن کے عقب میں اس بن مانس کو نمودار کیا تھا۔ بن مانس بے حد طویل قامت اور بھاری بھر کم تھا۔ وہ ٹارزن کے بالکل نزدیک نمودار ہوا تھا۔ اسی لئے اس

نے ٹارزن کے مڑتے ہی اسے دبوچ لیا تھا اور اسے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا۔ اس کے دونوں ہاتھ ٹارزن کے گرد جمے ہوئے تھے۔ وہ دونوں بازوؤں کی طاقت سے ٹارزن کو اپنے ساتھ بھینچ رہا تھا اور ٹارزن کو اس بار حقیقت میں اپنی ہڈیاں کڑکڑاتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔

جنگل سے ایک ایک کر کے غائب ہو کر وہ ساحل کے کنارے پر نمودار ہوئے تھے۔ ابھی وہ وہاں اکٹھے ہوئے ہی تھے کہ پھر ان میں سے اچانک کالو شیر غائب ہو گیا۔

"ارے یہ کالو شیر پھر غائب ہوگیا۔"____منکو جو اس کے قریب تھا بے اختیار بول پڑا۔ اس کی بات سن کر مکھنا ہاتھی نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ اچانک انہوں نے دوبارہ کالو شیر کو وہاں نمودار ہوتے دیکھا تو وہ چونک پڑے۔

"تم کہاں غائب ہو گئے تھے کالو شیر۔ یہ گاشل جن ہمیں اس طرح بار بار غائب اور حاضر کیوں کر رہا

ہے۔"____منکو نے کالو شیر کو نمودار ہوتے دیکھ کر اس سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اس بات کو چھوڑو۔ میں تم سب کو خوشخبری سنانے لگا ہوں۔ غور سے سنو۔ میں نے سردار کو دیکھ لیا ہے۔" کالو شیر نے مسرت بھرے لہجے میں کہا تو وہ سب اس کی بات سن کر چونک پڑے۔

"واہ۔ کہاں ہے سردار۔ کہاں دیکھا ہے تم نے اسے۔"____منکو نے بے تابی سے پوچھا۔

"گاشل جن نے مجھے ہوا میں معلق کر رکھا تھا۔ اس کے ہاتھوں میں ایک بڑا سا کلہاڑا تھا۔ وہ میرے دو ٹکڑے کرنا چاہتا تھا کہ اچانک وہاں سردار نمودار ہو گیا۔ اسے دیکھ کر گاشل جن نے مجھے ہلاک کرنے کے بجائے سردار کے کہنے پر مجھے یہاں واپس بھجوا دیا ہے۔"____کالو شیر نے کہا اور پھر وہ گاشل جن اور ٹارزن کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بارے میں انہیں بتانے لگا۔

"اوہ۔ تو سردار نے تمہاری جان بچانے کے لئے خود کو اس کے سامنے ظاہر کیا تھا۔"____مکھنا ہاتھی نے

کہا۔

''ہاں۔ اگر سردار ایسا نہ کرتا تو گاشل جن واقعی کلہاڑا مار کر میرے دو ٹکڑے کر دیتا۔''_____ کالو شیر نے کہا۔

''یہ غلط ہوا ہے۔ بہت غلط۔ سردار گاشل جن جیسے شیطان کے سامنے آ گیا ہے اور وہ شیطان سردار کو ہلاک کرنے کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔''_____ بلون بن مانس نے کہا۔

''سردار شاید ابھی اسی میدانی علاقے میں ہے۔'' دھاری چیتے نے کہا۔

''ہاں۔ اور ہمیں فوراً وہاں جا کر سردار کی مدد کرنی چاہئے۔ ورنہ وہ شیطان جن سردار کو جادوئی واروں سے ہلاک کر دے گا۔''_____ کالو شیر نے جلدی سے کہا۔

''نہیں۔ سردار جس پراسرار انداز میں یہاں موجود ہے۔ اس سے میرا یقین اور زیادہ پختہ ہو گیا ہے کہ اسے آکو بابا نے ہی یہاں بھیجا ہے اور آکو بابا نے سردار کو یقیناً اس شیطان جن کے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہو گا۔ سردار پر اس شیطان جن کا کوئی جادوئی

وار اثر نہیں کرے گا۔''_____ منکو نے بڑے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔

''پھر بھی ہمیں وہاں جانا تو چاہیے۔ سردار کو کسی بھی وقت ہماری مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔''_____ دھاری چیتے نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ چلو۔''_____ منکو نے کہا۔ اس نے لپک کر مکھنا ہاتھی کی سونڈ پکڑی اور تیزی سے اس کی گردن پر آ گیا۔ پھر وہ سب تیزی سے مشرق کی طرف بھاگتے چلے گئے۔ جہاں کالو شیر نے ٹارزن کو دیکھا تھا۔



سیاہ بالوں والا خوفناک بن مانس پوری قوت سے ٹارزن کو اپنے ساتھ بھینچ رہا تھا۔ ٹارزن کو نہ صرف اپنی ہڈیاں ٹوٹتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں بلکہ اسے اپنا سانس بھی سینے میں اٹکتا محسوس ہونے لگا۔

''اس کا نرخرہ ادھیڑ کر اسے ہلاک کر دو''___ گاشل جن نے چیختے ہوئے بن مانس سے کہا تو بن مانس نے فوراً اپنا منہ کھول دیا۔ اس کے منہ میں لمبے لمبے اور نوکیلے دانت تھے۔ اس نے غراتے ہوئے ٹارزن کی گردن میں اپنے دانت گاڑنے کی کوشش کی تو ٹارزن زور سے اس کے بازوؤں میں تڑپا۔ اس نے اپنا ایک گھٹنا موڑ کر پوری قوت سے سیاہ بن مانس کے پیٹ

میں مار دیا۔ سیاہ بن مانس کو جھٹکا سا لگا اور اس کا منہ
پیچھے ہٹ گیا اور اس کی گرفت بھی قدرے کمزور ہو
گئی۔ ٹارزن کے پیروں میں فولادی کڑے تھے اور اس
نے آکو بابا کا دیا ہوا سرخ پھل کھا رکھا تھا۔ اسے پھر
یوں محسوس ہوا جیسے اچانک اس کے جسم میں بے پناہ
طاقت آ گئی ہو۔ اس نے سیاہ بن مانس کے پیٹ میں
رکے بغیر لگاتار گھٹنے مارنے شروع کر دیئے۔ سیاہ بن
مانس نے بوکھلا کر اسے چھوڑ دیا۔ ٹارزن اس کے
ہاتھوں سے نکل کر جیسے ہی نیچے آیا۔ اس نے ایک زور
دار مکا سیاہ بن مانس کے منہ پر مار دیا۔ سیاہ بن مانس
کے منہ سے ایک زور دار چیخ نکلی اور وہ پیچھے کی طرف
لڑکھڑا گیا۔ اس سے پہلے کہ وہ سنبھلتا ٹارزن اچھلا اور
پھر اس کی دونوں ٹانگیں پوری قوت سے سیاہ بن مانس
کے سینے پر پڑیں۔ سیاہ بن مانس پہلے ہی لڑکھڑا رہا
تھا۔ ٹارزن کی ٹانگیں کھا کر وہ الٹ کر گر پڑا۔ جیسے
ہی وہ نیچے گرا۔ ٹارزن نے ایک اور چھلانگ لگائی اور
اس کے سینے پر آ گیا۔بن مانس نے سر اٹھا کر اس کی
طرف دیکھا تو اچانک ٹارزن نے دونوں ہاتھوں کی

ایک ایک انگلی نیزے کی طرح اکڑا کر پوری قوت سے
ایک ساتھ اس کی دونوں آنکھوں میں مار دیں۔ جیسے ہی
اس کی انگلیاں سیاہ بن مانس کی آنکھوں میں گھسیں۔
سیاہ بن مانس کے حلق سے ایک زور دار چیخ نکلی اور
وہ یکلخت بھک سے جل کر راکھ ہو گیا۔ ٹارزن نے
اس کی سرخ سرخ آنکھیں اور سیاہ کان دیکھ لئے تھے
جس کا مطلب تھا کہ شیروں کی طرح بن مانس بھی
جادو کا تھا۔ سیاہ بن مانس کی آنکھوں میں انگلیاں
مارتے ہی ٹارزن نے چھلانگ لگا دی تھی اور پھر وہ
گھوم کر تیزی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

”تم نے میری دوسری جادوئی مخلوق کو بھی فنا
کر دیا ہے۔ تم واقعی خطرناک ہو۔ بے حد خطرناک۔“
گاشل جن نے چیختے ہوئے کہا۔ اس نے زور سے
زمین پر پاؤں مارا تو اچانک زمین بری طرح سے ہلنے
لگی۔ اسی لمحے ٹارزن نے اپنے پیروں کے نیچے سیاہ
دھواں سا اٹھتے دیکھا۔ سیاہ دھویں کو دیکھتے ہی ٹارزن
نے لمبی چھلانگ لگائی اور فوراً دھویں سے باہر آ گیا۔
اس نے پلٹ کر دیکھا تو سیاہ دھواں غائب ہو گیا تھا۔

البتہ جس جگہ پہلے ٹارزن موجود تھا وہاں ایک گول گڑھا سا بن گیا تھا۔ گاشل جن نے ٹارزن کو پھر بچتے دیکھا تو اس نے اچانک زقند لگائی اور ہوا میں بلند ہوتا چلا گیا۔

"رک جاؤ۔ کہاں جا رہے ہو گاشل جن ۔ نیچے آؤ اور آ کر میرا مقابلہ کرو۔"______ٹارزن نے اسے ہوا میں بلند ہوتے دیکھ کر چیختے ہوئے کہا۔ مگر گاشل جن خاصی بلندی پر جا چکا تھا۔ وہ میدان پر نیم دائرے کی صورت میں اڑ رہا تھا۔ اس نے ایک بار پھر ٹارزن کی طرف ہاتھ جھٹکا تو ٹارزن کے قدموں کے نیچے ایک بار پھر دھماکہ ہوا۔ سیاہ دھواں اٹھا اور ٹارزن نے فوراً دوسری طرف چھلانگ لگا دی۔ دھواں نمودار ہوتے ہی غائب ہو گیا تھا۔ مگر اب وہاں بھی ایک اور گڑھا دکھائی دے رہا تھا۔

گاشل جن گھوم کر دوسری طرف گیا اور پھر ٹارزن کی طرف پلٹ کر آتے ہوئے اس نے ہاتھ جھٹک دیا۔ دھماکے کے ساتھ دھواں پھیلا اور ٹارزن پھر چھلانگ لگا کر دوسری طرف ہو گیا۔ وہاں ایک اور گڑھا

بن گیا تھا۔ گاشل جن گھوم گھوم کر آ رہا تھا اور مسلسل ہاتھ جھٹک جھٹک کر ٹارزن پر جادوئی وار کر رہا تھا۔ اس کے ہاتھ جھٹکتے ہی دھماکے کے ساتھ ٹارزن کے قدموں کے نیچے دھواں سا اٹھتا مگر ٹارزن دھواں ختم ہونے سے پہلے ہی چھلانگ لگا دیتا۔ اگر اسے ایسا کرنے میں ایک لمحے کی بھی دیر ہو جاتی تو وہ یقیناً اس گڑھے میں گر جاتا۔

"سردار۔ سردار"______اچانک ٹارزن نے منکو کی تیز آواز سنی۔ اس نے پلٹ کر دیکھا تو ایک طرف سے ککھنا ہاتھی بھاگتا ہوا اس کی طرف آ رہا تھا۔ جس کی گردن پر منکو بیٹھا تھا۔ ٹارزن کو دیکھ کر وہ دونوں بے حد پر جوش دکھائی دے رہے تھے۔ منکو تو خوشی کے مارے ککھنا ہاتھی کی گردن پر بیٹھا چھلانگ لگانے کے لئے اٹھ گیا تھا جیسے نزدیک پہنچنے پر وہ چھلانگ لگا کر ٹارزن پر کود جائے گا۔ ٹارزن کا دھیان ان کی طرف ہوا ہی تھا کہ ہوا میں اڑتے ہوئے گاشل جن نے پھر ہاتھ جھٹک دیا۔ ٹارزن کے قدموں کے نیچے ایک اور دھماکہ ہوا۔ دھواں اٹھا اور اس بار چونکہ ٹارزن کی توجہ

کھنا ہاتھی اور منکو کی طرف تھی اس لئے وہ چھلانگ لگاتے لگاتے رہ گیا۔ دوسرے لمحے دھواں چھٹا اور ٹارزن گڑھے میں گرتا نظر آیا۔ گڑھے میں گرتے ہوئے ٹارزن نے بے اختیاری طور پر ہاتھ مارنے چاہے مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ جیسے ہی وہ پیٹ تک اس گڑھے میں گیا زمین تیزی سے برابر ہو گئی۔ اب صورتحال یہ تھی کہ ٹارزن آدھا زمین میں تھا اور آدھا زمین سے باہر۔ گاشل جن آخر اس پر اپنا وار کرنے میں کامیاب ہو ہی گیا تھا۔

گاشل جن کے قہقہے کانوں کے پردے پھاڑ رہے تھے۔ وہ بہت خوش تھا اور اسی خوشی میں وہ فضا میں چاروں جانب چکر لگا رہا تھا۔ اس کا وار کامیاب رہا تھا۔ ٹارزن پیٹ تک زمین میں دھنسا ہوا تھا۔ البتہ اس کے دونوں ہاتھ زمین سے باہر تھے۔ اسے اس طرح زمین میں قید ہوتے دیکھ کر کھنا ہاتھی اور منکو گھبرا کر وہیں رک گئے تھے اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ٹارزن کو زمین میں گڑا دیکھ رہے تھے۔ ٹارزن کے باقی ساتھی بھی بھاگتے ہوئے وہاں آ گئے تھے اور وہ بھی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ٹارزن کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ٹارزن دونوں ہاتھوں کا زور لگا کر خود کو زمین سے نکالنے کی



کوشش کر رہا تھا۔

گاشل جن قہقہے لگاتا ہوا نیچے آ گیا۔ اس نے ہوا میں ہاتھ مارا تو اچانک اس کے ہاتھ میں پھر بڑے پھل والا ایک کلہاڑا آ گیا۔

''اب تم کیا کرو گے آدم زاد ٹارزن۔ اب تم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ دیکھو میں نے تمہیں زمین میں گاڑ دیا ہے۔ تمہارے یہ ساتھی بھی تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ اب میں ایک ہی وار سے تمہاری گردن اڑا دوں گا۔ اور تم ہلاک ہو جاؤ گے اور پھر مہا شیطان فوراً تمہاری روح کو اپنے قبضے میں لے لے گا۔ میرا مہا شیطان سے کیا ہوا وعدہ پورا ہو جائے گا۔ اور مہا شیطان مجھ سے خوش ہو کر مجھے اور زیادہ طاقتور بنا دے گا۔''۔۔۔۔۔ گاشل جن نے شیطانی انداز میں ہنستے ہوئے کہا۔

''ہمارے ہوتے ہوئے تم ہمارے سردار کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے شیطان جن۔ ہم تمہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے۔''۔۔۔۔۔ بلون بن مانس نے غراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے اچانک پوری قوت سے گاشل جن کی طرف

چھلانگ لگا دی۔ گاشل جن نے اسے روکنے کے لئے ابھی ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ ببلون بن مانس پوری قوت سے اس سے جا ٹکرایا اور گاشل جن اچھل کر پیچھے جا گرا۔ اس سے پہلے کہ وہ اٹھتا ببلون بن مانس جو اس سے ٹکرا کر نیچے گر چکا تھا فوراً اٹھا اور اس کے سینے پر آ گیا۔ یہ دیکھ کر کالو شیر، دھاری چیتے اور کھنا ہاتھی کے ساتھ منکو کو بھی جیسے جوش آ گیا۔ وہ سب بجلی کی سی تیزی سے گاشل جن کی طرف لپکے اور پھر انہوں نے گاشل جن پر ایک ساتھ حملہ کر دیا۔ مگر گاشل جن بے حد طاقتور تھا۔ اس نے اپنے جسم کو اس قدر تیزی سے حرکت دی کہ وہ سب اچھل کر دور جا گرے۔ کھنا ہاتھی جیسا بھاری بھرکم جانور بھی اچھل کر گر گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ اٹھتے گاشل جن تیزی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ سب پلٹ کر ایک بار پھر گاشل جن کی طرف لپکے مگر گاشل جن نے فوراً ہاتھ اٹھا دیا۔ اس کے ہاتھ اوپر کرتے ہی وہ سب بری طرح سے ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے فضا میں بلند ہوتے چلے گئے۔

”نیچے اتارو ہمیں۔ نیچے اتارو گاشل جن ۔ تم ہمارے

سردار کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ ہمیں نیچے اتارو۔ ہم تمہاری بوٹیاں اڑا دیں گے۔“ ـــــ منکو نے فضا میں بلند ہوتے ہوئے حلق کے بل چیخ کر کہا۔

”مجھے جانوروں کو ہلاک کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ورنہ تمہارے اس حملے کے جواب میں تمہیں ایک لمحے میں جلا کر بھسم کر دیتا۔ اب تم سب اسی طرح لٹکے رہو فضا میں۔ میں تمہاری آنکھوں کے سامنے تمہارے سردار کو ہلاک کروں گا۔“ ـــــ گاشل جن نے غراتے ہوئے کہا۔

ٹارزن زمین میں گڑا گاشل جن کی جانب خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ گاشل جن کلہاڑا لئے اس کی طرف بڑھا اور پھر اس کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے بھیانک انداز میں دانت نکالے اور ٹارزن کی جانب سفاکانہ نظروں سے دیکھنے لگا۔ پھر اس نے کلہاڑے کا دستہ دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اوپر اٹھا لیا۔

”رک جاؤ گاشل جن ۔ رک جاؤ۔ میرے سردار کو مت مارو۔ اس کی جگہ تم مجھے مار دو۔“ ـــــ منکو نے اسے کلہاڑا بلند کرتے دیکھ کر چیختے ہوئے کہا۔ کھنا ہاتھی

اور دوسرے جانور بھی چیخنے لگے مگر گاشل جن جیسے ان
کی آوازیں سن ہی نہیں رہا تھا۔ اس نے اچانک اٹھا
ہوا کلہاڑا پوری قوت سے ٹارزن کے سر پر مار دیا۔

کلہاڑا جیسے ہی ٹارزن کے سر پر پڑا۔ منکو اور
اس کے ساتھیوں نے خوف سے آنکھیں بند کر لی
تھیں۔ وہ ایسا منظر نہیں دیکھ سکتے تھے لیکن پھر ٹارزن
کی بجائے جب انہوں نے گاشل جن کی چیخیں سنیں تو
جھٹ سے آنکھیں کھول دیں۔ انہوں نے گاشل جن کو
دور زمین پر گرتے چیختے دیکھا اور ادھر ٹارزن گڑھے
سے باہر نکل رہا تھا۔ یہ دیکھتے ہی ان کی آنکھیں
حیرت اور خوشی سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ کلہاڑا ٹارزن
کے سر سے ٹکراتے ہی گاشل جن کے ہاتھوں میں جل
کر راکھ ہو گیا تھا اور گاشل جن کو اس قدر زور دار
جھٹکا لگا کہ وہ اچھل کر بری طرح سے چیختا ہوا دور جا

گرا۔ جیسے کسی اور طاقتور جن نے اسے دور اچھال پھینکا ہو۔

جیسے ہی گاشل جن گرا اچانک ٹارزن نے زمین کو نرم پایا تو وہ زور لگا کر گڑھے سے باہر آ گیا۔ اسے اس طرح گڑھے سے نکلتے دیکھ کر ہوا میں معلق اس کے ساتھی خوشی سے چیخنے لگے۔ ادھر زمین پر گرتے ہی گاشل جن تیزی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور پھر اس نے بھی ٹارزن کو گڑھے سے باہر دیکھا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"یہ۔ یہ کیا۔ تم زمین سے باہر کیسے آ گئے۔ تم۔ تم۔" گاشل جن نے حیرت زدہ لہجے میں کہا۔

"تم مجھ پر مسلسل جادوئی وار کر رہے تھے گاشل جن اور میں ان جادوئی واروں سے خود کو بچا رہا تھا۔ مجھے صرف اس وقت کا انتظار کرنا تھا جب تم خود اپنے ہاتھوں سے مجھ پر وار کرتے۔ تم نے ایک جادوئی وار سے مجھے زمین میں دھنسا دیا تھا اور پھر تم نے جادوئی کلہاڑا حاصل کر کے اس سے مجھ پر وار کیا۔ جس سے تمہارا جادو ٹوٹ گیا اور تم اچھل کر دور جا گرے اور

تمہارا کلہاڑا بھی جل گیا۔ تم شاید بھول گئے تھے کہ ایک جادوئی وار کے درمیان دوسرا جادوئی وار نہیں کیا جا سکتا۔ جس طرح تم نے مجھے جادو سے زمین میں گاڑا تھا۔ مجھے ہلاک کرنے کے لئے تمہیں مجھے زمین سے باہر نکالنا چاہئے تھے۔ مگر تم نے ایسا نہیں کیا۔ اس لئے تمہارے دوسرے وار سے تمہارا جادو ختم ہو گیا۔ اب میں زمین سے باہر ہوں۔ اور تم نے مجھ پر چونکہ ایک ساتھ دو جادوئی وار کئے تھے اس لئے اب تم مجھ پر مزید جادو نہیں کر سکتے۔"۔۔۔۔ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اور اس کی بات سن کر گاشل جن کا رنگ اڑ گیا۔

"اوہ۔ ہاں۔ مجھے یاد آیا۔ مہا شیطان نے کہا تھا کہ میں تم پر ایک بار ایک وار کروں۔ ایک وار کرنے کے بعد میں تم پر کسی جادوئی ہتھیار سے وار نہیں کر سکتا تھا۔ اوہ۔ یہ کیا ہو گیا۔ مم۔ میں۔ میں واقعی اب تم پر اور کوئی جادوئی وار نہیں کر سکتا۔"۔۔۔۔گاشل جن نے بوکھلاتے ہوئے کہا۔ ٹارزن کو یہ سب ہدایات آکو بابا نے پہلے ہی دے دی تھیں کہ اسے کیا کرنا ہے اس لئے ٹارزن اتنی دیر سے اس جن کے جادوئی واروں

سے بچتا آرہا تھا۔ اسے انتظار تھا کہ گاشل جن اس پر دوہرا وار کرے تاکہ اس کی جادوئی طاقتیں ختم ہو جائیں۔ اس طرح گاشل جن اس سے دست بدست جنگ کرنے پر مجبور ہو جائے گا اور ٹارزن اس کے ہاتھ پاؤں توڑ کر اسے ہلاک کر دیتا۔

"اب تمہارا کھیل ختم ہو گیا ہے گاشل جن۔ تم مجھے ہلاک نہیں کر سکے۔ تمہاری اس ناکامی پر مہا شیطان تمہیں فنا کر دے گا۔"۔۔۔۔ ٹارزن نے زہریلے انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

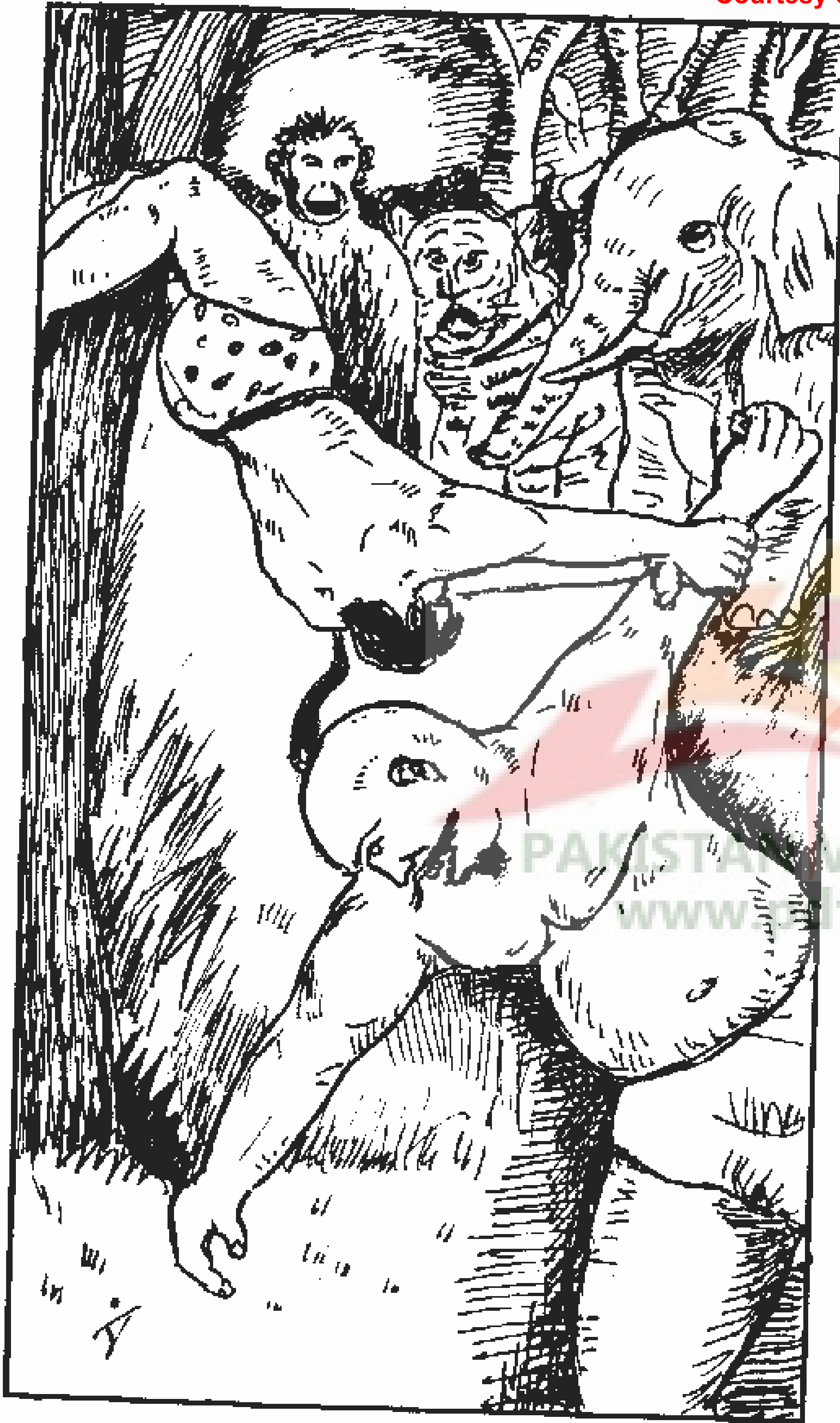
"یہ تمہاری بھول ہے ٹارزن۔ میں تم پر صرف جادوئی وار نہیں کر سکتا۔ مگر میرے جسم میں اتنی طاقت ہے کہ میں تمہارا مقابلہ کر سکوں۔ میں تمہیں چند لمحوں میں کچل کر ہلاک کر دوں گا۔"۔۔۔۔ گاشل جن نے اپنی غلطی پر تیخ پا ہوتے ہوئے کہا۔

"اپنی طاقتوں پر تمہیں بھروسہ ہوتا تو تم مجھ پر جادوئی وار نہ کرتے۔"۔۔۔۔ ٹارزن نے اسے غصہ دلاتے ہوئے کہا۔

"ابھی تمہیں معلوم ہو جائے گا آدم زاد ٹارزن۔

گاشل جن طاقت کا دیوتا ہے اور طاقت کا یہ دیوتا چند لمحوں میں تمہارے ٹکڑے اڑا دے گا۔"۔۔۔۔ گاشل جن نے گرج کر کہا اور غصے سے زمین پر دھم دھم پاؤں مارتا ہوا ٹارزن کی طرف بڑھنے لگا۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ کھول کر اپنے پنجے پھیلا دیئے تھے۔ قریب آتے ہی اس نے جھپٹا مار کر ٹارزن کو پنجے مارنے کی کوشش کی مگر ٹارزن جھک کر تیزی سے گھوم گیا اور اس کے پہلو سے گزرتا ہوا اس کے دائیں طرف آ گیا۔ گاشل جن نے مڑ کر ایک مرتبہ پھر اسے پنجے مارنے چاہے مگر ٹارزن فوراً نیچے گر کر کروٹ بدل کر اس کے پیروں کے پاس آ گیا۔ گاشل جن نے جھک کر اسے پکڑنے کی کوشش کی مگر ٹارزن نے اسی لمحے اس کی پنڈلیوں پر دونوں پیروں کی ایسی ضرب لگائی کہ گاشل جن بے اختیار لڑکھڑا گیا۔ اسی لمحے ٹارزن اٹھا اس نے الٹی قلابازی لگائی اور دونوں ٹانگیں موڑ کر پوری قوت سے اس کے سینے پر مار دیں۔ گاشل جن کے حلق سے زور دار چیخ نکلی اور وہ اچھل کر پشت کے بل گر گیا۔

"بہت اچھے سردار۔ اس بدبخت جن کو سنبھلنے نہ دینا۔



بہت ستایا ہے اس نے ہمیں۔" ——— منکو نے ٹارزن سے مخاطب ہو کر کہا۔ ادھر گاشل جن نے اٹھنے کی کوشش کی مگر ٹارزن فوراً حرکت میں آیا اور اس نے اس جن کا ایک ہاتھ پکڑا اور بجلی کی سی تیزی سے قلا بازی لگا کر گھوم گیا۔ اس کے اس طرح گھومنے اور قلابازی کھانے سے گاشل جن کا ہاتھ بھی مڑ گیا تھا۔ ٹارزن نے اس کا ہاتھ دونوں ٹانگوں میں پھنسا کر زور دار جھٹکا دیا تو گاشل جن کے حلق سے ایک زور دار چیخ نکل گئی۔ کڑک کی آواز کے ساتھ اس کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی اور اس کا بازو لٹک گیا ——— گاشل جن نے دوسرے ہاتھ سے ٹارزن کو نوکیلے ناخن مارنے کی کوشش کی مگر ٹارزن فوراً کمان کی طرح جھک گیا۔ گاشل جن کا ہاتھ جیسے ہی اس کی طرف بڑھا ٹارزن نے اس کا ہاتھ دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا۔ اس سے پہلے کہ گاشل جن جھٹکے سے اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتا ٹارزن نے اس کا بازو موڑتے ہوئے دوسری طرف چھلانگ لگا دی اور گاشل جن کے ہاتھ سمیت دوسری طرف گرا۔ دوسری طرف گرتے ہی اس نے دونوں گھٹنے

موڑ لئے تھے اور وہ گھٹنوں کے بل ایک دھماکے سے اس کے بازو پر گرا تھا جس سے گاشل جن کے دوسرے بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی اور گاشل جن حلق کے بل چیخنے لگا۔ ٹارزن نے نہایت تیزی، پھرتی اور طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ توڑ کر بے کار کر دیئے تھے۔ دوسرا ہاتھ توڑتے ہی وہ اچھل کر ایک طرف ہٹ گیا۔ گاشل جن نے اٹھنے کی کوشش کی مگر ٹارزن بھاگ کر اس کی ٹانگوں کی طرف آ گیا۔ گاشل جن نے ایک پیر اٹھایا ہی تھا کہ ٹارزن نے اپنی کہنی موڑ کر خود کو پوری قوت سے اس کی ٹانگ پر گرا لیا۔ اس بار ہڈی ٹوٹنے کی آواز بے حد تیز تھی اور گاشل جن کے حلق سے نکلنے والی دردناک چیخ دور تک لہراتی چلی گئی۔ وہ زمین پر گرا بری طرح سے تڑپ رہا تھا۔ ٹارزن کے جسم میں جیسے پارہ سا دوڑ رہا تھا۔ اس نے موقع ضائع کئے بغیر گاشل جن کی دوسری ٹانگ پکڑی اور اسے موڑ کر اپنے جسم کو اچھالتے ہوئے اپنا گھٹنا زمین پر رکھا اور پھر گاشل جن کی ٹانگ اس کے گھٹنے سے ٹکرا کر ٹوٹ گئی۔ اب گاشل جن ذبح

کیئے ہوئے بکرے کی طرح تڑپ رہا تھا۔ اس کے حلق سے نکلنے والی درد ناک چیخیں جزیرے میں گونج رہی تھیں۔ گاشل جن چند لمحے تڑپتا رہا اور پھر تکلیف کی شدت سے وہ بے ہوش ہو گیا۔

اس کے بے ہوش ہوتے ہی ہوا میں معلق ٹارزن کے ساتھی پکے ہوئے پھلوں کی طرح نیچے آ گرے۔ بلندی سے گرنے سے انہیں خاصی چوٹیں آئی تھیں اور وہ بھی بے اختیار چیخ اٹھے تھے۔

"سنبھالو خود کو۔ میں اس شیطان جن کا خاتمہ کرتا ہوں۔"۔۔۔ ٹارزن نے کہا اور اس نے نیفے سے خنجر نکال لیا۔ پھر اس نے خنجر پوری قوت سے گاشل جن کی آنکھوں میں اور پھر گردن میں مار دیا۔ گاشل جن کا جسم ایک لمحے کے لئے اچھل کر تڑپا اور پھر ساکت ہوتا چلا گیا۔ اس کی گردن سے خون فواروں کی طرح اچھل پڑا تھا۔ گاشل جن کو ہلاک کر کے ٹارزن نے اس کے سینے پر پاؤں رکھا اور پھر سر اٹھا کر فاتحانہ انداز میں اپنا مخصوص نعرہ لگایا۔ سب جانور بھی اپنی تکلیفیں بھول کر ٹارزن کے پاس آ گئے تھے اور ٹارزن

کے گرد خوشی سے ناچتے ہوئے ٹارزن زندہ باد کے نعرے لگانے لگے۔

گاشل جن کو ہلاک کر کے ٹارزن اپنے ساتھیوں کے ساتھ جزیرے کے ساحل کی طرف چل پڑا۔ جہاں آکو بابا نے گاشل جن کی ہلاکت کے بعد ایک کشتی بھیجنے کا اس سے وعدہ کیا تھا۔ جب وہ ساحل پر پہنچے تو واقعی وہاں ایک بڑی کشتی موجود تھی۔ ٹارزن اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس کشتی میں سوار ہوا اور انہیں لے کر واپس اپنے جنگلوں کی طرف روانہ ہو گیا۔ وہ خوش تھا کہ اس نے ایک بار پھر شیطان کے خاص نمائندے ایک جادوگر جن کو ہلاک کر دیا تھا جو اسے جادوئی واروں سے ہلاک کرنے آیا تھا۔

ختم شد